TEZ RAFTAR

तेज रफ्तार

روزنامہ تیز رفتار کلکتہ

KOLKATA 16 /06/ 2024 بروز، اتوار، 16، جون ۲۰۲۴ء بمطابق ★ جلد 09 ★ شمارہ 163 ★ قیمت:-/2 روپے

بی جے پی کی انا اور غرور تباہ ہو گیا، ممتا بنرجی کا لوک سبھا انتخابات کے نتائج پر بی جے پی پر حملہ

حال ہی میں اعلان کردہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج سے حوصلہ افزائی کرتے ہوئے، ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے بی جے پی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اس کا غرور اور غرور برباد ہو گیا ہے

مغربی بنگال 15 ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری اور ایم پی ابھیشیک بنرجی نے حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات کو احتجاج، مزاحمت اور انتقام کا انتخاب قرار دیتے ہوئے کہا کہ انتخابی نتائج نے بی جے پی کے غرور اور غرور کو برباد کر دیا ہے۔ ابھیشیک نے بی جے پی پر مرکزی ایجنسیوں کا غلط استعمال کرنے، عدلیہ کو خراب کرنے، میڈیا پر قدغن لگانے اور اقتدار میں رہنے کے لیے الیکشن کمیشن کے کام میں مداخلت کا الزام لگایا۔ مسلسل تیسری بار جیتنے کے بعد جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے اپنے پارلیمانی حلقہ ڈائمنڈ ہاربر علاقے میں پارٹی کارکنوں اور عوام سے ملاقات کے بعد جمعہ کی رات دیر گئے فیس بک پر ایک پوسٹ میں انہوں نے کہا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات تاریخ میں بہت کم ہوں گے۔ جیسے لوگوں کی گرج سنہری حروف میں لکھی جائے گی۔ ڈائمنڈ ہاربر لوک سبھا سیٹ سے سات لاکھ ووٹوں کے فرق سے جیتنے والے ابھیشیک نے کہا کہ صحیح معنوں میں یہ لوک سبھا الیکشن مزاحمت، انتقام اور مخالفت کا انتخاب ہے۔ بی جے پی کی انا بکھر گئی: ابھیشیک انہوں نے لکھا کہ بی جے پی کی انا اور غرور بکھر گیا ہے اور اس کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بی جے پی زیر قیادت قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) مسلسل تیسری بار اقتدار میں واپس آیا ہے، لیکن پارٹی اپنے بل بوتے پر اکثریت حاصل نہیں کر سکی اور اقتدار میں رہنے کے لیے اسے اپنے اہم اتحادی تیلگو دیشم پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ پارٹی (ٹی ڈی پی) اور جنتا دل (یونائیٹڈ) کی حمایت پر انحصار کرنا پڑا۔ بنگال میں، ترنمول نے ریاست کی 42 لوک سبھا سیٹوں میں سے 29 پر کامیابی حاصل کی، جب کہ 2019 کے انتخابات میں پارٹی صرف 22 سیٹیں جیت سکی۔ 4 جون کو بنگال اور ملک نے ایک نئی صبح دیکھی۔ اس الیکشن میں پارٹی کی بہتر کارکردگی کے بارے میں بات کرتے ہوئے ابھیشیک نے کہا کہ 4 جون کو جاری ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد بنگال اور ملک نے ایک نئی صبح دیکھی۔ انہوں نے ڈائمنڈ ہاربر کے عوام کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہیں بھاری اکثریت سے ووٹوں کے فرق سے کامیاب کروایا۔ ابھیشیک نے کہا، آپ کی حمایت اور دعاؤں نے مجھے ایک بار پھر محبت کے قرض میں جکڑ دیا ہے، ایک قرض جسے میں ترقی کے ذریعے چکانے کا وعدہ کرتا ہوں۔ ابھیشیک نے بی جے پی پر لوگوں کے جمہوری حقوق کو ختم کرنے کا بھی الزام لگایا۔ ابھیشیک نے نریندر مودی حکومت پر مرکزی ایجنسیوں کا غلط استعمال کرنے کا الزام لگایا۔

حج: 20 لاکھ عازمین نے منیٰ میں گزاری رات میدان عرفات میں قیام آج، مسجد نمرہ میں تیاریاں مکمل

منیٰ: دنیا بھر سے 20 لاکھ سے زائد عازمین نے جمعہ کو منیٰ میں یوم ترویہ گزارا کیونکہ وہ حج کے اہم ترین دن کی تیاری کر رہے تھے۔ حجاج کرام نے پیغمبر اسلام کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ہفتہ کے روز عرفات میں وقوف کی آخری تیاری کی تھی

ریاض 15 جون (یو این آئی) انتظامیہ کی جانب سے الرحمہ پہاڑ پر چڑھنے اور اترنے کے لیے راستوں کو جدا کیا گیا تھا تاکہ آمد و رفت میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اور حجاج کرام بآسانی پہاڑ پر چڑھ اور اتر سکیں۔ رات کے آخری پہر جبل الرحمہ پر پہنچنے والے حجاج دعاؤں میں مصروف رہے جبکہ حجاج کی بڑی تعداد مسجد نمرہ میں پہنچ گئی تھی۔ مسجد نمرہ دنیا کی وہ واحد مسجد ہے جو ہر سال صرف ایک دن یعنی یوم عرفہ کو ہی کھولی جاتی ہے۔ یہاں خطبہ حج ادا کرنے کے بعد ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی ادا کی جاتی ہیں۔ میدان عرفات کا مکہ مکرمہ سے فاصلہ 21 کلومیٹر کے قریب ہے جو مکہ سے مشرق کی جانب طائف کے راستے میں واقع ہے۔ حج مقامات میں میدان عرفات وہ واحد مقام ہے جو حدود حرم سے باہر ہے۔ مشاعر مقدسہ ٹرین سروس کے ذریعے حجاج کو میدان عرفات سے مزدلفہ کے میدان میں پہنچایا جائے گا جہاں وہ کھلے آسمان تلے رات بسر کریں گے اور نماز فجر ادا کرتے ہی منیٰ کے لیے روانہ ہو جائیں گے تفصیلات کے مطابق دنیا بھر سے فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے آنے والے عازمین کے قافلے بسوں اور مشاعر ٹرین سروس کے ذریعے جمعہ کی نصف شب کے بعد ہی منیٰ سے میدان عرفات کے لیے روانہ ہو گئے تھے۔

اتراکھنڈ میں دردناک حادثہ، 26 مسافروں کو لے جا رہا ٹیمپو ٹریولر ندی میں گرا، 12 افراد کی موت

اس حادثہ میں 12 مسافروں کو ریسکیو کیا گیا ہے، کچھ لوگوں کی حالت سنگین ہے، زخمیوں کو ہیلی کاپٹر سے ہائر سنٹر لے جایا گیا ہے

اتراکھنڈ 15 جون (یو این آئی) اتراکھنڈ کے رودر پریاگ میں آج اس وقت دردناک حادثہ پیش آیا جب تقریباً 26 مسافروں کو لے جا رہا ٹیمپو ٹریولر الکنندا ندی میں جا گرا۔ اس حادثہ میں کم از کم 12 افراد کی موت ہو گئی ہے اور کئی دیگر زخمی بتائے جا رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ راحت رسانی کا عمل جاری ہے اور 12 افراد کو ریسکیو کیا جا چکا ہے۔ اس میں کچھ لوگوں کی حالت سنگین ہے اور انہیں بچانے کی کوششیں جاری ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق زخمیوں کو ہیلی کاپٹر سے ہائر سنٹر لے جایا جا رہا ہے۔ گپت کاشی سے ہیلی کاپٹر رودر پریاگ پہنچا ہے اور 4 زخمیوں کو فوری طور پر ہیلی کاپٹر سے ایمس لے جایا گیا ہے۔ اب تک ملی جانکاری میں بتایا جا رہا ہے کہ رودر پریاگ شہر سے 5 کلومیٹر آگے بدری ناتھ ہائیوے پر ریتولی کے پاس ٹیمپو ٹریولر الکنندا ندی میں گرا جس کے بعد علاقے میں چیخ و پکار مچ گئی۔ اس حادثہ کی خبر ملتے ہی مقامی پولیس انتظامیہ ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ڈی ڈی آر الیف سمیت دیگر ٹیم موقع پر ریسکیو کے لیے پہنچ گئیں۔ ایسی بھی خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ یہاں ریلوے لائن پر کام کر رہے تین لوگ مسافروں کو بچانے کے لیے ندی میں کودے، ان میں سے ایک کی موت واقع ہو گئی ہے۔ حادثہ کی خبر ملنے کے بعد اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اظہار افسوس کیا ہے۔

چھتیس گڑھ میں نکسلیوں سے پولیس کی مڈبھیڑ، 8 نکسلی ہلاک، ایک فوجی زخمی

نارائن پور 15 جون (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے 4 اضلاع نارائن پور، کونڈا گاؤں، کانکیر اور دنتے واڑہ میں نکسلیوں کے خلاف مشترکہ آپریشن چلایا جا رہا ہے۔ دریں اثنا، نارائن پور میں نکسلیوں کے ساتھ مڈبھیڑ میں 8 نکسلی مارے گئے، جبکہ ایک فوجی جوان زخمی ہو گیا۔ پولیس افسر کے مطابق نکسلیوں کی موجودگی کی اطلاع پر سکیورٹی فورس نے سرحدی اضلاع کی پولیس کے ساتھ مشترکہ آپریشن کیا تھا۔

نیٹ کا امتحان دوبارہ لیا جانا چاہئے، گریس مارکس دینا غلط: وزیر اعلیٰ کرناٹک

کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے ہفتہ کو نیٹ کا امتحان دوبارہ منعقد کرنے کی وکالت کرتے ہوئے کہا کہ گریس مارکس دینا غلط ہے

بنگلورو 15 جون (یو این آئی) کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے ہفتہ کو نیٹ کا امتحان دوبارہ منعقد کرنے کی وکالت کرتے ہوئے کہا کہ گریس مارکس دینا غلط ہے۔ میسور میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے کہا کہ نیٹ امتحان میں ان طلباء کے ساتھ غلط ہوا جنہوں نے سخت محنت کی تھی۔ انہوں نے کہا، "طلباء کو پاس کرنے کے لئے گریس مارکس نہیں دینا چاہئے۔ گریس مارکس دینا غلط ہے، اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔ اس معاملہ پر میں پہلے ہی اپنا بیان دے چکا ہوں۔" انہوں نے کہا، "میں نے اس معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔"

نیٹ امتحان منسوخ کرنے کے مطالبہ پر پٹنہ میں طلبا کا احتجاج، پولیس کا لاٹھی چارج

طلباء کا مطالبہ تھا کہ نیٹ میں بڑے پیمانے پر دھاندلی کی گئی ہے، اس لئے دوبارہ امتحان کرایا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پرچہ لیک معاملہ میں گرفتاری ہوئی، مگر حکومت ماننے کو تیار نہیں

پٹنہ 15 جون (یو این آئی) این ای ای ٹی (نیٹ) امتحان میں مبینہ گڑبڑی کو لے کر طلباء میں سخت غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ بہار کی راجدھانی پٹنہ میں ہفتہ کو سینکڑوں طلباء اس امتحان کو منسوخ کرنے کے مطالبہ پر سڑکوں پر اترے اور زبردست مظاہرہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق احتجاجی طلباء ہٹانے کے لئے پولیس کو طاقت کا استعمال کرنا پڑا۔ پولیس کے لاٹھی چارج کرنے پر مظاہرین پیچھے ہٹ گئے۔ طلباء نے پٹنہ کے ڈنکر گولمبر کے پاس ہنگامہ کیا۔ دریں اثنا، انہیں اوپن بورڈ کے 12 ویں کے طلباء نے بھی حمایت دی۔ مظاہرین طلباء نے مرکزی حکومت کا پتلا نذر آتش کیا اور سڑک پر ٹائر جلا کر راستہ مسدود کر دیا۔ اس دوران ڈنکر گولمبر پر نقل و حمل پوری طرح ٹھپ ہو گئی۔

کویت آگ: محمد علی حسین کی جسد خاکی رانچی لائی گئی ڈی سی نے پانچ لاکھ کا چیک سونپا

رانچی 15 جون (نمائندہ) رانچی کے ہندپیری نظام نگر کے رہنے والے علی حسین کی بھی کویتی آگ میں موت ہو گئی۔ علی حسین کی میت ہفتہ کو رانچی ایئرپورٹ پہنچی۔ رانچی کے ڈی سی راہول کمار سنہا بھی محمد علی کے اہل خانہ کے ساتھ ہوائی اڈے پر موجود تھے۔ انہوں نے محمد علی حسین کے اہل خانہ سے بات کی اور انہیں تسلی دی۔ راہول کمار سنہا نے کہا کہ پوری انتظامیہ دکھ کی اس گھڑی میں آپ کے ساتھ ہے۔ اس کے علاوہ، چیف منسٹر جھارکھنڈ انٹرنیشنل مائیگرنٹ ورکرز گرانٹ اسکیم کے تحت، ڈی سی نے علی حسین کے بھائی محمد آصف کو 5 لاکھ روپے کی گرانٹ کی رقم کا چیک حوالے کیا۔

سی ایم کی ہدایات: 15 نومبر تک ریاست میں ایک لاکھ کنویں بنائیں

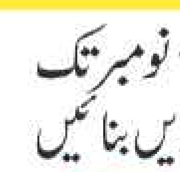

رانچی 15 جون (نمائندہ) ریاست جھارکھنڈ کے دیہی علاقوں میں پانی کے بحران اور آبپاشی کے مسئلے کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ چمپائی سورین نے ہدایات جاری کی ہیں۔ انہوں نے عہدیداروں کو 15 نومبر تک ریاست میں ایک لاکھ کنویں تعمیر کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے محکمہ دیہی ترقی کو یہ ہدایت دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے برسا اریگیشن ویل پروموشن اسکیم کے کام کو تیز کرنے کی ہدایت دی ہے۔

نائیڈو نے خاتون کے لیے 5 لاکھ روپے کی امداد، ماہانہ پنشن کا اعلان کیا

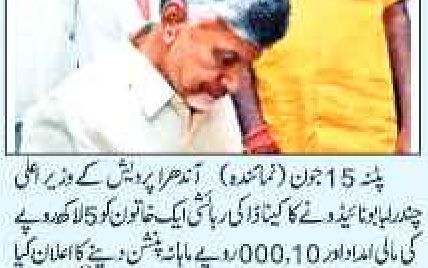

پٹنہ 15 جون (نمائندہ) آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندرابابو نائیڈو نے کاکیناڈا کی رہائشی ایک خاتون کو 5 لاکھ روپے کی مالی امداد اور 000،10 روپے ماہانہ پنشن دینے کا اعلان کیا ہے۔ خاتون نے الزام لگایا کہ اسے سابق وائی ایس جگن موہن ریڈی کی قیادت والی وائی ایس آر سی پی حکومت کی طرف سے ہراساں کرنے کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹی ڈی پی کے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، اس نے چیف منسٹر اور ٹی ڈی پی لیڈر چندرابابو نے بتایا کہ کس طرح انہیں وائی ایس آر سی پی حکومت نے تشدد کیا اور ان کی بیٹی ریڑھ کی ہڈی کے سنگین مسائل سے دوچار ہے۔ خاتون نے وزیر اعلیٰ کو وائی ایس آر سی پی کے مقامی لیڈروں کی طرف سے پیدا ہونے والے مسائل کے بارے میں بتایا۔

'عدلیہ میں حکومت کی مداخلت اب برداشت نہیں'، لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کا بیان

پاکستانی عدلیہ میں حکومت پاکستان کی مداخلت سے متعلق خبریں اکثر سامنے آتی رہتی ہیں۔ اب اس معاملے میں لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے ایک بڑا بیان دیا ہے۔ دراصل لاہور ہائی کورٹ میں عدالتی معاملوں میں حکومت کی مداخلت کو لے کر سماعت ہوئی۔ چیف جسٹس ملک شہزاد احمد خان نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ "عدالتی معاملوں میں حکومت کی مداخلت برداشت نہیں، یہ اب جلد ہی ختم ہو جائے گی۔ عدلیہ میں حکومت کی مداخلت سے ہمیں اس یقین کے ساتھ لڑنا ہوگا کہ یہ جلد ہی ختم ہو جائے گی۔

حجاج کرام کا میدان عرفات میں قیام

مسجد نمرہ میں تیاریاں مکمل

مکہ مکرمہ: عرفات میں مسجد نبوی کے بعد مکہ مکرمہ کے علاقے کی دوسری بڑی مسجد نمرہ میں حجاج کرام کے استقبال کی تیاریاں کرلی گئی ہیں۔ آج سعودی عرب میں ماہ ذوالحج کی نویں تاریخ کو ہزاروں افراد ظہر اور عصر کی نماز مسجد نمرہ میں ادا کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تقلید میں ظہر کی نماز کے وقت میں ہی عصر کی نماز بھی ادا کی جاتی ہے۔ سعودی ریاست کے دور میں مسجد نمرہ نے اپنی سب سے بڑی توسیع دیکھی تھی۔ اس مسجد کی لمبائی مشرق سے مغرب تک 340 میٹر اور چوڑائی شمال سے جنوب تک 240 میٹر ہے۔ اس کا رقبہ 000,110 مربع میٹر سے زیادہ ہے۔ مسجد کے پیچھے سایہ دار صحن ہے جس کا رقبہ 8,000 مربع میٹر ہے۔ مسجد کے طول وعرض میں 4 لاکھ نمازیوں کی گنجائش ہے۔ مسجد میں 6 مینار ہیں۔ ہر مینار کی بلندی 60 میٹر ہے۔ مسجد میں 64 گنبد اور 10 مرکزی دروازے ہیں۔ ایک بیرونی کمرہ میں ریڈیو کی سہولت دی گئی ہے۔ خطبہ اور عرفہ کے دن دوپہر اور عصر کی نمازیں براہ راست سیٹلائٹ کے ذریعے نشر کی جاتی ہیں۔ دوسری صدی ہجری کے وسط میں خلافت عباسیہ کے آغاز میں اس جگہ، جہاں پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کا خطبہ دیا تھا، پر اس مسجد کو تعمیر کیا گیا تھا۔ یہ عرفات کے مغرب میں واقع ہے۔ مسجد کا ایک حصہ وادی عرنہ میں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی عرنہ میں قیام سے منع فرمایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ وادی عرنہ کے سوا عرفات سب کا سب قیام کی جگہ ہے۔ واضح رہے اسلامی امور، دعوت وارشاد کی وزارت نے 60 سنٹرل ایئر کنڈیشننگ یونٹس کے ذریعے مقدس مقامات کے علاقے میں واقع مسجد نمرہ اور مسجد الخیف میں ایئر کنڈیشننگ اور ایئر پیوریفیکیشن سسٹم کو پروسیسنگ سے گزار کر جدید بنایا ہے۔ یہ یونٹ 100 فیصد خالص ہوا پیدا کرتی ہے اور 122 ایگزاسٹ فینز دن میں دو بار ہوا کو تبدیل کرنے کے لیے کافی ہیں۔ مسجد الخیف کے لیے 1494 الگ الگ الماری ایئر کنڈیشننگ یونٹس لگائے گئے ہیں۔

آندھرا کے سابق وزیر اعلیٰ جگن موہن ریڈی کے گھر پر چلا بلڈوزر،

غیر قانونی تعمیر کی شکایت کے بعد میونسپل کارپوریشن کی کارروائی

حیدرآباد: آندھرا پردیش میں نئی حکومت کی حلف برداری کے بعد گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن نے ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ اور وائی ایس آر سی پی کے صدر جگن موہن ریڈی کے حیدرآباد میں واقع گھر پر بلڈوزر کے ذریعے انہدامی کارروائی انجام دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، میونسپل کارپوریشن نے یہ کارروائی غیر قانونی تعمیر کے خلاف شکایت موصول ہونے کے بعد کی۔ کارپوریشن نے لوٹس پونڈ میں جگن موہن ریڈی کی رہائش گاہ کے سامنے سڑک پر ان کی حفاظت کے لیے تعمیر کیے گئے کمرے کو منہدم کر دیا۔ الزام ہے کہ اس ڈھانچہ کو تجاوزات کرتے ہوئے بنایا گیا تھا، جس کی وجہ سے عوام کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ رپورٹ کے مطابق اس تجاوز کے خلاف میونسپل کارپوریشن کو ایک سے زیادہ شکایات موصول ہوئی تھیں۔ جگن موہن ریڈی کے حامیوں کے مطابق سڑک کے کنارے یہ کمرہ ان کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیر کیا گیا تھا۔ آندھرا پردیش میں جگن موہن ریڈی کی ہار کے بعد ان کی سیکورٹی یہاں سے ہٹائی جا چکی ہے۔ لہٰذا عہدیداروں نے پولیس کی موجودگی میں اس غیر قانونی تعمیر کو منہدم کر دیا۔ حیدرآباد کے لوٹس تالاب میں فٹ پاتھ اور سڑک غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی جس کی وجہ سے ڈرائیوروں اور پیدل چلنے والوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سے قبل تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کی حکومت نے سبھی بار خبردار کیا ہے کہ غیر قانونی تعمیرات کو کہیں بھی نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔ سڑک پر ٹریفک جام ہونے کے باعث وہاں بنائے گئے 3 شیڈوں کو بلڈوزر کی مدد سے گرا دیا گیا۔ یاد رہے کہ آندھرا پردیش میں حالیہ اسمبلی انتخابات میں جگن موہن ریڈی کی پارٹی وائی ایس آر سی پی کو کراری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ریاست کی 175 اسمبلی سیٹوں میں سے ان کی پارٹی کو صرف 11 سیٹوں پر کامیابی ملی۔ وہیں تلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) 135 سیٹوں کے ساتھ سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری۔ پون کلیان کی جنا سینا پارٹی کو 21 جبکہ بی جے پی کو 8 سیٹیں حاصل ہوئی ہیں۔

کانس فلم فیسٹیول میں بھارت پرب کی تقریب محوری حیثیت کی حامل

کانس، مئی۔ ایم این این۔ سنیما کے سب سے بڑے جشن 77 ویں کینز فلم فیسٹیول کا دو روز قبل دس روزہ غیر معمولی تفریح کے ساتھ آغاز ہوا جس میں مواد اور گلیمر کی ہم آہنگی دیکھنے میں آئے گی۔ اطلاعات ونشریات کی وزارت کے سکریٹری جناب سنجے جاجو نے اولین بھارت پروائی میزبانی کی جو رواں کینز فلم فیسٹیول کے فرانسیسی رویرا میں ہندوستانی سنیما کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی بھرپور ثقافت، کھانوں اور دستکاری کا جشن منانے کی ایک شام ہے۔ حکومت ہند کی وزارت اطلاعات ونشریات کے زیر اہتمام ف×ی کے اشتراک سے این ایف ڈی سی کے ذریعے منعقد تقریب شاندار طور پر کامیاب تھی جس میں کینز کے مندوبین کے ساتھ شام کی غیر معمولی پرفارمنس اور فیوژن کھانوں کی لذت بھری صفوں میں سب پوری طرح غرق نظر آئے۔ تقریب میں ہندوستان کے 55 ویں بین الاقوامی فلم میلے کے پوسٹرز اور ورلڈ آڈیو ویژول انٹرٹینمنٹ سمٹ (ویوز) گلوبل انٹرٹینمنٹ اینڈ میڈیا سمٹ تھی، اس کے افتتاحی ایڈیشن کے مخصوص پوسٹر ×ی جس کا اگوا میں ہندوستان کے 55 ویں بین الاقوامی فلم میلے کے موقع پر منصوبہ بنایا گیا تھا، جناب جاجو نے فلمساز اشوک امرت راج، رچی مہتا، گلوکار شان، اداکار راج پال یادو، تجربہ کار فلمی شخصیت بوبی بیدی اور دیگر کے ساتھ رونمائی کی۔ خانساماں ورون تو تلانی کو خاص طور پر بھارت پرو کا مینو تیار کرنے کے لیے روانہ کیا گیا۔ اس سے ہندوستانی مہمان نوازی میں گرم جوشی پیدا ہوئی۔ رات کے وقت گلوکارہ مدھو اشرما نے ابھرتے ہوئے گلوکاروں پر گئی، ارجن اور شان کے بیٹے ماہی کے ساتھ پنجابی نمبروں پر پرفارم کیا۔ تقریب کے اختتام پر گلوکاروں کے ماتھے سلام پر حاضرین نے زبردست تالیاں بجائیں۔

18 جون کے بعد اتر پردیش میں گرمی سے راحت ملنے کا امکان

کانپور، 15 جون: اتر پردیش کے لوگ 18 جون کے بعد اس شدید گرمی سے کچھ راحت کی امید کر سکتے ہیں۔ کیونکہ موسمی ماڈلز کی رپورٹس کے مطابق حالات میں تبدیلی کا امکان ہے۔ یہ جانکاری چندر شیکھر آزاد یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ ٹیکنالوجی کے ماہر موسمیات ڈاکٹر ایس این سنیل پانڈے نے ہفتہ کو دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے کئی اضلاع میں درجہ حرارت 45 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کر گیا، جس میں مشرقی پریاگ راج اور جھانسی میں درجہ حرارت 47 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ کانپور شہر میں درجہ حرارت 44 ڈگری کے آس پاس ہے۔ اس کے ساتھ ہی وارانسی، بہرائچ، ہمیرپور، بلند شہر، لکھنؤ، ہردوئی اور بریلی جیسے اضلاع میں درجہ حرارت 44 سے 46 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہا۔ ڈاکٹر پانڈے نے کہا کہ گرمی کی یہ طویل لہر حالیہ برسوں میں ہند-گنگا کے میدانی علاقوں، خاص طور پر اتر پردیش میں دیکھی جانے والی شدید ترین گرمی کی لہروں میں سے ایک ہے۔ موسم گرما کی وجہ مسلسل خشک موسم، صاف آسمان اور گرم، خشک مغربی ہوائیں ہیں۔ یہ ہوائیں سندھ، بلوچستان اور صحرائے تھر کے خشک علاقوں سے آتی ہیں جس سے گرمی میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ 18 جون سے موسم میں تبدیلی کا امکان ہے جس سے لوگوں کو ریلیف ملنے کی امید ہے۔ مشرقی اتر پردیش اور بہار کے ملحقہ علاقوں میں ایک سائیکلونک سرکولیشن بننے کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ ایک گرت اتراکھنڈ کی طرف بڑھے گی جس سے اتر پردیش کے ترائی علاقے متاثر ہوں گے۔ اس سے نمی بڑھے گی، جو مانسون کی بتدریج آمد کی راہ ہموار کرے گی۔ مانسون پہلے شمال مشرقی اتر پردیش پہنچے گا اور پھر 20 یا 21 جون تک شمال مغربی حصوں کی طرف بڑھے گا۔

بھارت کے زرمبادلہ کے ذخائر میں 2.56 بلین ڈالر کا اضافہ

نئی دہلی، مئی۔ ایم این این۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے جمعہ کو کہا کہ 10 مئی کو ختم ہونے والے ہفتے میں ہندوستان کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 561.2 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 151.644 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ پچھلے رپورٹنگ ہفتے میں، مسلسل تین ہفتوں کی کمی کے بعد 668.3 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 59.641 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی تھی۔ 5 اپریل کو ختم ہونے والے ہفتے کے لیے، ذخائر کئی ہفتوں کے اضافے کے بعد 562.648 بلین امریکی ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے۔ 10 مئی کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران، غیر ملکی کرنسی کے اثاثے، جو کہ ذخائر کا ایک بڑا حصہ ہے، 488.1 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 648.565 بلین امریکی ڈالر ہو گئے۔ ڈالر کی شرائط میں بیان کیا گیا ہے، غیر ملکی کرنسی کے اثاثوں میں غیر امریکی اکائیوں جیسے یورو، پاؤنڈ اور ین کی قدر یا قدر میں کمی کا اثر شامل ہے جو کہ زرمبادلہ کے ذخائر میں موجود ہیں۔ آر بی آئی نے کہا کہ ہفتے کے دوران سونے کے ذخائر 072.1 بلین ڈالر بڑھ کر 952.55 بلین ڈالر ہو گئے۔ مرکزی بینک نے کہا کہ خصوصی ڈرائنگ رائٹس 5 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 056.18 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ آئی ایم ایف کے ساتھ ہندوستان کی ریزرو پوزیشن رپورٹنگ ہفتے میں 4 ملین امریکی ڈالر کم ہو کر 495.4 بلین امریکی ڈالر ہو گئی۔ بڑھ کر 952.55 بلین ڈالر ہو گئے۔ مرکزی بینک نے کہا کہ خصوصی ڈرائنگ رائٹس 5 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 056.18 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ آئی ایم ایف کے ساتھ ہندوستان کی ریزرو پوزیشن رپورٹنگ ہفتے میں 4 ملین امریکی ڈالر کم ہو کر 495.4 بلین امریکی ڈالر ہو گئی۔

نوجوان کی مارپیٹ سے موت، لاش رکھ کر پہاڑ گڑھ کیلارس روڈ کیا بلاک

مرینا/کیلارس، 15 جون: گاؤں سے پکڑ کر کیلارس لانے کے بعد نوجوان کی پٹائی کی گئی اور اس کا موبائل فون بھی چھین لیا گیا۔ کافی کوششوں کے بعد نوجوان کو اس کے چھوٹے بھائی کی اطلاع پر گھر پہنچایا گیا تاہم حملہ آوروں نے موبائل واپس نہیں کیا۔ نوجوان نے گھر جا کر پھانسی لگا کر زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ اس سے ناراض ہو کر لواحقین نے ہفتہ کو کیلارس، پہاڑ گڑھ روڈ پر لاش رکھ کر سڑک بلاک کر دی۔ پولیس انتظامیہ کے سمجھانے کے بعد ٹریفک بحال ہو سکی۔ اس معاملے میں پہاڑ گڑھ پولیس نے کل رات جانچ شروع کر دی تھی۔ اہل خانہ نے بتایا کہ متوفی نوجوان کو پکڑ کر لے گئے تھے اور مارپیٹ بھی کی تھی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان لوگوں کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کیا جائے۔ ضلع کے پہاڑ گڑھ تھانہ علاقے کے تحت دیوکچھ کے رہائشی دیپک ڈھاکڑ کو گزشتہ روز کیلارس کے 5 افراد گاؤں سے پکڑ کر لے گئے تھے۔ کیلارس کو دیپک کے گاؤں سے گاڑی میں لایا گیا اور خوب مارا پیٹا گیا، دیپک کا موبائل بھی چھین لیا گیا۔ دیپک اور ان پر حملہ کرنے والوں کے درمیان کیا جھگڑا تھا کھل کر سامنے نہیں آ رہا ہے۔ اس میں لین دین اور گھریلو معاملات پر بات کی جا رہی ہے۔ جیسے ہی دیپک دھاکڑ کے پھانسی کی اطلاع ملی، گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ تھانہ پہاڑ گڑھ نے رات کو ہی مرگ قائم کر لیا تھا۔ آج صبح لواحقین نے لاش لے کر کیلارس، پہاڑ گڑھ روڈ پر سڑک بلاک کر دی۔ تقریباً آدھے گھنٹے تک گاڑیوں کی آمد و رفت بند رہی۔ کیلارس اور پہاڑ گڑھ کے دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔

پاکستان میں کانگو وائرس ملنے سے تشویش کا ماحول، عیدالاضحیٰ سے قبل حکومت نے کیا الرٹ

سی سی ایچ ایف ایک وائرل بخار ہے جو ٹکس (مکڑیوں سے متعلق) کے نائرو وائرس کے ذریعہ ہوتا ہے، گزشتہ سال بھی پاکستان میں کانگو وائرس کا قہر دیکھا گیا تھا، 2023 میں اس بخار کے 101 معاملے درج کیے گئے تھے۔ عیدالاضحیٰ قریب ہے، اور ایسے وقت میں پاکستان کے سامنے ایک بڑا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ ملک پر ایک خطرناک وائرس کا خطرہ منڈلا رہا ہے۔ جس کا نام ہے 'کانگو' دراصل کریمین کانگو ہیمورہیجک بخار (سی سی ایچ ایف) نے پاکستان میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ ملک کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ نے وائرس سے دفاع کے لیے شہریوں کو کچھ مشورے بھی جاری کیے ہیں۔ گزشتہ سال بھی کانگو وائرس سے ہونے والے بخار نے پاکستان کو پریشان کیا تھا، اور اس سال بھی کچھ ایسے ہی حالات پیدا ہوتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ دراصل سی سی ایچ ایف ایک وائرل بخار ہے جو ٹکس (مکڑیوں سے متعلق) کے نائرو وائرس کے ذریعہ ہوتا ہے۔ گزشتہ سال بھی پاکستان میں کانگو وائرس کا قہر دیکھا گیا تھا۔ 2023 میں پاکستان میں اس بخار کے 101 معاملے درج کیے گئے تھے۔ جن میں سے ایک چوتھائی لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ فی الحال اس بیماری کا کوئی علاج اور ویکسین نہیں ہے۔ سی سی ایچ ایف عالمی صحت کے لیے ایک سنگین خطرہ مانا جاتا ہے۔ ایشیا، افریقہ، یوروپ اور مشرق وسطیٰ میں اس کے معاملے رپورٹ کیے گئے ہیں۔ 1944 میں سب سے پہلے سی سی ایچ ایف کو کریمیا میں رپورٹ کیا گیا تھا۔ تب اسے کریمین ہیمورہیجک بخار نام دیا گیا تھا۔ پھر 1960 کی دہائی کے آخر میں کانگو میں یکساں بیماری رپورٹ کی گئی۔ تب اس کا نام کریمین-کانگو ہیمورہیجک بخار کر دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کانگو وائرس مویشیوں کی چمڑی سے چپکے رہنے والے ہیمورل نام کے ٹکس (پیراسائٹس) سے انسانوں میں پھیلتا ہے۔ ٹکس کے کاٹنے یا متاثرہ جانور کے خون کے رابطہ میں آنے سے یہ وائرس انسانوں میں پھیل سکتا ہے۔ بھیڑ اور بکریوں سے یہ وائرس تیزی کے ساتھ پھیلتا ہے۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کے ذریعہ جاری ایڈوائزری کے مطابق یہ وائرس کسی متاثرہ شخص کے خون یا جسم کے مائع شئے کے براہ راست رابطہ میں آنے سے ایک انسان سے دوسرے انسان میں پھیل سکتا ہے۔ اسلام آباد واقع نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ نے متنبہ کیا ہے کہ کانگو وائرس کا عیدالاضحیٰ کے موقع پر پھیلنے کا زیادہ خطرہ ہے۔ ایڈوائزری میں لکھا گیا ہے کہ "آنے والے عیدالاضحیٰ کے سبب بھی علاقوں سے جانوروں کی آمد و رفت میں اضافہ ہوا ہے، جس سے عوام اور جانوروں کے درمیان رابطہ بڑھ گیا ہے۔ اس وجہ سے کانگو بخار پھیلنے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔" ایڈوائزری میں لوگوں کو ہائی رسک والے علاقوں میں سنبھل کر جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ پوری بازو اور ہلکے رنگ والے کپڑے پہننے کا بھی مشورہ دیا گیا ہے، کیونکہ ہلکے رنگ کے کپڑے پہننے سے ٹکس آسانی سے نظر آ جائیں گے۔ اس کے علاوہ کیڑوں کو دور رکھنے والے کریم لگانے کا بھی مشورہ دیا گیا ہے۔

انڈیا بلاک کو ساتھ آنے کا سبب ہمیشہ یاد رکھنا ہوگا!... کمار کیتکر

جب ہم 'اپوزیشن' کہتے ہیں تو اس سے ہمارا مطلب کیا ہوتا ہے، اسے بغیر کسی شبہ کے سمجھنا ضروری ہے۔ اس کے ماتحت آنے والوں میں کیا یکسانیت ہوتی ہے؟ 'اپوزیشن' کو متعارف کرنے والی پارٹیوں کے درمیان عام اتفاق کہاں ہے؟ 'اپوزیشن' لفظ کا بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے اور گزشتہ کچھ سالوں کے دوران تو اس کا غلط استعمال ہی کیا گیا ہے۔ یہ اتنا غیر واضح ہے کہ یہ نہ تو اصل مطلب ظاہر کرتا ہے اور نہ ہی طرز۔ اکثر نام نہاد اپوزیشن پارٹی اچانک برسر اقتدار پارٹی بن جاتی ہیں، انتخاب کے ذریعہ نہیں بلکہ لیڈران کے پارٹی بدلنے کے ذریعہ، اور یہ اب عام بات ہو گئی ہے۔ کچھ دانشوروں نے پارٹی بدلنے کو 'جمہوری متبادل' کہہ کر دفاع بھی کیا ہے۔ کچھ سال قبل نتیش کمار اپوزیشن کے استار تھے۔ وہ اپوزیشن بلاک کے کنوینر بننا چاہتے تھے۔ وہ بایاں محاذ کی طرف جھکاؤ والے این جی اور لبرل دانشوروں کے چہیتے تھے۔ میں نے 2017 میں چمپارن ستیاگرہ کی صدی منانے کے لیے پٹنہ میں نتیش کمار کے ذریعہ منعقد ایک تقریب میں حصہ لیا تھا۔ اس میں کئی صحافی، شاعر، مورخ، ماہر تعلیم اور تحریک آزادی کی ہستیاں شامل ہوئی تھیں۔ نتیش نے بہت خوبصورت انداز میں بات کی اور نریندر مودی حکومت کے فاشزم سے لڑنے کے لیے 'آج کا ستیاگرہ' کے لیے تیار رہنے کی اپیل کی۔ پرشوتم اگروال اور شمس الاسلام جیسے دانشوروں نے ان کی باتوں کو دہرایا۔ مشہور صحافی ہری ونش، جو اب راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہیں، نے بھی نتیش کی بات کی حمایت کی۔ قارئین کو یاد ہوگا کہ مورخ اور سیاسی تبصرہ نگار رام چندر گوہا نے اپوزیشن کے وزیر اعظم عہدہ کے چہرے کی شکل میں نتیش کمار کی

امیدواری کی پرزور وکالت کی تھی۔ گاندھی-نہرو فیملی کے سخت ناقد گوہا نے دلیل دی تھی کہ ہندوستان میں سیاست کو نئی سمت دینے کے لیے 'اقربا پروری کی زنجیر' کو توڑنا ہوگا۔ انھوں نے کہا تھا کہ نتیش اس کے لیے 'صحیح شخص' ہیں۔ بعد میں انھوں نے اعتراف کیا کہ یہ ایک غلطی تھی اور گوہا کے تئیں غیر جانبداری ظاہر کرتے ہوئے میں کہنا چاہوں گا کہ تب نتیش نے 'پلٹو بابو' کی شکل میں اپنی پہچان نہیں بنائی تھی۔ ہندوتوا کے جوشیلے پیروکار رام جیٹھ ملانی ایک وقت بی جے پی کے نائب صدر ہوتے تھے اور واجپئی کے دور میں وہ وزیر بھی رہ چکے تھے۔ انھوں نے 94 سال کی عمر میں قبول کیا کہ وزیر اعظم عہدہ کے لیے نریندر مودی کا نام آگے بڑھا کر انھوں نے بہت بڑی غلطی کی تھی۔ جیٹھ ملانی نے بڑی شرمندگی کے ساتھ یاد کیا کہ انھوں نے مودی کو اعلیٰ عہدہ کے لیے سب سے اہل امیدوار کی شکل میں دیکھا تھا! انھوں نے سوچا کہ جب دوسری طرف جانے کا وقت آئے گا تو چترگپت (جو ہندو اساطیری افسانوں کے مطابق دنیا میں ہمارے کیے گئے کاموں کی تفصیل رکھتے ہیں) ان کے گناہ کا حساب کس خانے میں رکھیں گے۔ بعد کے دنوں میں وہ جس طرح مودی کی برائی کرتے رہے، یہ سبھی نے دیکھا۔ آپ اس ماہر قانون کو کہاں رکھیں گے؟ برسر اقتدار خیمہ کے ساتھ یا اپوزیشن کے ساتھ؟ یہاں تک کہ ایک وقت سیکولر سماجوادی جے پرکاش نارائن نے بھی 1974 میں 'اپوزیشن' پارٹیوں سے گزارش کی تھی کہ وہ اندرا گاندھی کی 'تاناشاہی' والی حکومت کو چیلنج دینے کے لیے آر ایس ایس اور جن سنگھ کو ساتھ لیں۔ جے پرکاش سے بھی پہلے رام منوہر لوہیا اور ان کے سماجوادی مریدوں نے ایک کثیر پارٹی کانگریس مخالف محاذ شروع کیا تھا جس میں جن سنگھ بھی شامل تھا۔ لوہیا کنبہ بکھر گیا۔ ملائم سنگھ یادو سے لے کر لالو پرساد، نتیش کمار سے لے کر جارج فرنانڈیز، شرد یادو سے لے کر دیوگوڑا، کرپوری ٹھاکر سے لے کر ایس ایم جوشی، مدھو لمے سے لے کر راج نارائن تک... 'کانگریس مخالف' نام کی اس عجیب، دشمن والی روشنی نے کئی رخ دیکھے ہیں۔

نیٹ امتحان منسوخ کرنے کے مطالبہ پر
پٹنہ میں طلبا کا احتجاج، پولیس کا لاٹھی چارج

پٹنہ: طلباء کا مطالبہ تھا کہ نیٹ میں بڑے پیمانے پر دھاندلی کی گئی ہے، اس لئے دوبارہ امتحان کرایا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پرچہ لیک معاملہ میں گرفتاری ہوئی مگر حکومت ماننے کو تیار نہیں۔ این ای ای ٹی (نیٹ) امتحان میں مبینہ گڑبڑی کو لے کر طلباء میں سخت غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ بہار کی راجدھانی پٹنہ میں ہفتہ کو سینکڑوں طلباء اس امتحان کو منسوخ کرنے کے مطالبہ پر سڑکوں پر اترے اور زبردست مظاہرہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق احتجاجی طلباء ہٹانے کے لئے پولیس کو طاقت کا استعمال کرنا پڑا۔ پولیس کے لاٹھی چارج کرنے پر مظاہرین پیچھے ہٹ گئے۔ طلباء نے پٹنہ کے ڈینگو گولمبر کے پاس ہنگامہ کیا۔ دریں اثناء انہیں اوپن بورڈ کے 12ویں کے طلباء نے بھی حمایت دی۔ مظاہرین طلباء نے مرکزی حکومت کا پتلا نذر آتش کیا اور سڑک پر ٹائر جلا کر راستہ مسدود کر دیا۔ اس دوران ڈینگو گولمبر پر نقل وحمل پوری طرح ٹھپ ہوگئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر طلباء کو کھدیڑا۔ اس کے بعد حالات معمول پر لوٹے۔ طلباء کا مطالبہ تھا کہ امتحان کو منسوخ کر دیا جائے، کیونکہ اس میں بڑے پیمانے پر دھاندلی کی گئی ہے۔ طلباء کا مطالبہ ہے کہ امتحان کو منسوخ کرنے کے بعد اسے دوبارہ منعقد کرایا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پرچہ لیک کرنے کے معاملہ میں گرفتاری ہوئی ہے، پھر بھی حکومت ماننے کو تیار نہیں ہے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ این ٹی اے (امتحان منعقد کرانے والا ادارہ) نے جو گریس مارکس دیے ہیں، وہ کہیں سے بھی مناسب نہیں تھے۔ اس کے بعد یہ معاملہ سپریم کورٹ بھی پہنچ گیا۔ پیپر لیک کا ثبوت پٹنہ پولیس کی اقتصادی جرائم یونٹ کے پاس ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ امتحان میں بیٹھنے جا رہے طلباء کے پاس پہلے سے ہی سوال نامہ پہنچ چکا تھا۔ مظاہرین نے اعلان کیا کہ جب تک ان کے مطالبہ تسلیم نہیں کیے جائیں گے، ان کی تحریک جاری رہے گی۔

بہار کے مغربی اور جنوبی حصوں میں ہیٹ ویب کا اورنج الرٹ

پٹنہ، 15 جون: ریاست کے مغربی اور جنوبی حصوں میں آئندہ 24 گھنٹوں کے لیے ہیٹ ویو کا اورنج الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ شمال مغربی اور شمال وسطی حصوں میں ایک یا دو مقامات پر ہیٹ ویو کے امکان کے ساتھ یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کا خیال ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں کسی خاص تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اس کے بعد زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں دو سے چار ڈگری سینٹی گریڈ کی کمی متوقع ہے۔ پٹنہ موسمیاتی مرکز سے جاری کردہ پیشین گوئی کے مطابق آئندہ چند گھنٹوں کے دوران ارریہ، کشن گنج، پورنیہ، کٹیہار اضلاع میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے۔ بہار کا سب سے زیادہ درجہ حرارت بکسر میں 2.47 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا اور کشن گنج میں سب سے کم درجہ حرارت 5.22 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سے زیادہ تھا۔ وہ پٹنہ 8.42، گیا 3.45، جہپرہ 6.42، ڈیہری 6.45، شیخ پورہ 4.42، گوپال گنج 5.41، جموئی 6.41، بکسر 9.45، بھوجپور 2.45، نوادہ 6.43، راجگیر 6.44، جیراڈیہ 0.40، اروال 1.45، بکرم گنج 5.44 اور مونگیر 6.40 ڈگری سیلسیس تھا۔ اس کے علاوہ بھاگلپور 2.37، پورنیہ 4.32، مظفرپور 6.38، دربھنگہ 2.35، سپول 2.34، مدھوبنی 2.34، بیگوسرائے 2.37، بانکا 6.38، کٹیہار 4.32، ارریہ 60.53 ڈگری سینٹی گریڈ درج کیا گیا۔ بکسر، بھوجپور، ویشالی، اورنگ آباد، نوادہ، راجگیر، سیوان اور اروال میں شدید گرمی کی لہر ریکارڈ کی گئی جبکہ پٹنہ، سارن، ڈیہری، موتیہاری، شیخ پورہ، گوپال گنج، بکرم گنج اور مونگیر میں گرمی کی لہر ریکارڈ کی گئی۔ ان علاقوں میں آج بھی شدید گرمی جاری ہے۔ آج کے موسمی تجزیے کے مطابق جنوب مغربی مانسون کی شمالی حد میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے لیکن بہار کے کچھ حصوں بالخصوص شمال مشرقی بہار میں آئندہ چار سے پانچ دنوں کے دوران مزید آگے بڑھنے کا امکان ہے۔

بہار کے سارن میں ایودھیا سے لوٹ رہے جوڑے کی کار میں لگی آگ، بیوی جل کر ہلاک

پٹنہ، 15 جون: بہار میں سارن ضلع کے تیریا تھانہ علاقے کے ایس ایچ 104 واقع بھی گاؤں کے قریب شوہر کے سامنے ہی اہلیہ کی زندہ جل کر موت ہوگئی۔ جوڑا رام للا کے درشن کر کے ایودھیا سے کار سے واپس آرہے تھے۔ راستے میں گاڑی میں آگ لگ گئی اور اہلیہ کی زندہ جل کر موت ہوگئی جبکہ شوہر کسی طرح سے جان بچ گئی۔ متوفی کی شناخت اوتارنگر کے پاکوالیا گاؤں رہائشی دیپک رائے کی اہلیہ سونی دیوی کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ دیپک رائے اور ان کی اہلیہ سونی دیوی ایودھیا گئے ہوئے تھے۔ دونوں ایودھیا میں رام للا کے درشن کر کے گھر لوٹ رہے تھے۔ دریں اثناء بھی گاؤں کے قریب ایک سولفت ڈیزائر کار میں آگ لگ گئی۔ کار میں آگ لگنے کے بعد دیپک کسی طرح کار سے باہر نکلے لیکن پچھلی سیٹ پر سوار سونی دیوی اندر پھنس گئیں۔ آگ لگنے کے بعد گاڑی کا دروازہ لاک ہوگیا۔ اپنی پوری کوشش کے باوجود دیپک اپنی اہلیہ سونی کو گاڑی سے نہیں نکال سکا اور وہ اس کے سامنے جل کر ہلاک ہوگئی۔

بہٹہ میں ہیٹ ویو سے دو اساتذہ کی موت

پٹنہ، 15 جون: بہار میں شدید گرمی اور چلچلاتی دھوپ سے لوگ کافی پریشان ہیں۔ ہیٹ ویو سے لوگوں کی موت ہو رہی ہے۔ پٹنہ سے متصل بہٹہ میں دو اساتذہ کی ہیٹ ویو سے موت ہوگئی۔ متوفیوں کی شناخت پرائمری اسکول پاتھلوتیہ کے استاذ دنے کمار اور ریو ایم ودیالیہ پدری کے استاد جتیندر پرساد کے طور پر ہوئی ہے۔ ہیٹ ویو کے باعث دونوں اساتذہ کو دل کا دورہ پڑا جس کی وجہ سے دونوں کی موت ہوگئی۔ پہلے ٹیچر ونے کمار ہیٹ ویو کی وجہ سے دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ ٹیچر جتیندر کمار نے ان کی آخری رسومات میں شرکت کی۔ آخری رسومات ادا کرنے کے بعد گھر واپس آتے ہی دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

لوٹ کی بائک وموبائل کے ساتھ 4 جرائم پیشہ گرفتار

سنگھواڑہ دربھنگہ: مقامی تھانہ حلقہ کے شیام چوک واقع سنہ پور رتن پور چور میں 11 جون کی شب بائک سوار دو راہگیروں کو پسٹل کے بٹ سے حملہ کر زخمی کر لوٹ پاٹ کی واردات کا پولس نے 48 گھنٹوں کے اندر انکشاف کر چار جرائم پیشوں کو گرفتار کر اسکے پاس سے لوٹی گئی پیشن پرو بائک، موبائل واے سی ویکیوم کلینر واردات میں استعمال کئے گئے پلسر بائک لٹ متول سے چوری کی گئی ہیرو بائک کو برآمد کیا ہے جمعہ کے روز صدر ڈی ایس پی لو جوتی کماری نے سنگھواڑہ تھانہ پر پریس کانفرنس منعقد کر بتایا کہ 11 جون کی دیر شب سنگھواڑہ تھانہ حلقہ کے شیام چوک پر لہریا سرائے تھانہ حلقہ کے پنڈا سرائے باشندہ آنجہانی جیتیندر مہا سیٹھ کے بیٹے سونو کمار و اسکے ساتھی مرتیجے کمار کو پسٹل کے بٹ سے حملہ کر جرائم پیشوں نے زخمی کر بائک موبائل لوٹ لیا تھا اس واردات کے بعد سنگھواڑہ تھانہ صدر منوج کمار کی قیادت میں تشکیل دی گئی ٹیم میں پی ایس آئی ستیش یادو، وکرانت یادو، داروغہ کملیش کمار نے جالے تھانہ حلقہ کے بچھوا گاؤں میں چھاپے ماری کر لوٹ کی پیشن پرو بائک و ویکیوم کلینر موبائل و لائٹ پسٹل برآمد کر 4 جرائم پیشوں کو گرفتار کیا ہے لائٹ پسٹل کا سلا تیڈ ایک دن پہلے جائے وقوع سے برآمد کیا تھا ڈی ایس پی نے بتایا کہ لوٹ کی واردات میں میں شامل بدمعاشوں میں جالے تھانہ حلقہ کے بچھوا گاؤں باشندہ لڈو کمار عرف سندر رام، وویک کمار، امت کمار عرف میپالی، انکت کمار کو گرفتار کیا گیا ہے جرائم پیشوں نے لوٹ کی واردات میں شامل ہونے کی بات قبول کی ہے وہیں کمتول تھانہ حلقہ کے کمہرولی چوک کے قریب

نتیش کے 'مَن' کا اندازہ مشکل ہی نہیں، ناممکن ہے... سرور احمد

نتیش کمار نے کس طرح ہوا کے رخ کو اپنے حق میں کیا ہے، اس کی تمام مثالیں موجود ہیں۔ ایمرجنسی کے دور میں چلتے ہیں۔ ایمرجنسی ختم ہو چکی تھی اور پورے ملک میں اندرا گاندھی کے خلاف زبردست لہر تھی۔ ایسے ماحول میں ہوئے 1977 کے انتخاب میں نتیش کمار ہار گئے۔ یہاں تک کہ ایک کے بعد ایک کئی انتخابات میں شکست برداشت کرنے کے بعد بھی انھوں نے ہتھیار نہیں ڈالا۔ نتیش کمار ان نوجوان لیڈروں میں تھے جنھوں نے وی پی سنگھ کی خواہشات کے خلاف 1989 میں لالو پرساد یادو کو بہار میں وزیر اعلیٰ کی شکل میں قائم کیا۔ لیکن 1994 میں لالو کو ہٹانے کی قسم کھاتے ہوئے ان سے ناطہ توڑ لیا۔ انھوں نے اور جارج فرنانڈیز نے بی جے پی کے ساتھ اتحاد کر لیا اور واجپئی کی قیادت میں این ڈی اے حکومت میں شامل ہو گئے۔ سنکرشن ٹھاکر نے اپنی کتاب 'سنگل مین: دی لائف اینڈ ٹائمز آف نتیش کمار آف بہار' میں لکھا ہے کہ "بہار کو لالو سے چھیننے میں انھیں دس سال لگے اور چار انتخابات لگے، اور نظریاتی طور سے مخالف بی جے پی کے ساتھ اتحاد (2005 میں) بھی کرنا پڑا۔" لوگ اکثر نتیش کمار کے صبر کا تذکرہ کرتے ہیں۔ ان کے چہرے پر ایک مکھوٹا ہے جو بہت کچھ ظاہر نہیں کرتا۔ 2005 سے 2013 کے درمیان 'سشاسن بابو' نے اچھی حکمرانی کے لیے شہرت حاصل کی۔ گجرات فسادات کے بعد 2002 میں انھوں نے این ڈی اے تو نہیں چھوڑا لیکن نریندر مودی کے تئیں اپنی ناپسندیدگی کو ظاہر کرنے سے بھی پیچھے نہیں ہٹے۔ آخر کار انھوں نے مودی کو وزیر اعظم بننے سے روکنے کی کوششوں کے تحت 2013 میں این ڈی اے سے رشتہ توڑ لیا، حالانکہ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ لیکن یقیناً اس عظیم لیڈر کی سب سے بڑی خاصیت جہاز سے کودنے کے لمحہ کو سمجھنے کی ان کی صلاحیت ہے۔ 'پلٹو بابا' کی شکل میں پہچان بنانے والے نتیش کے پاس خود کو یکسر مخالف پارٹیوں کے لیے مفید اور بالکل صحیح وقت پر دستیاب کرانے کا ایک نایاب ہنر ہے۔ 2013 میں وہ این ڈی اے سے الگ ہو گئے؛ 2017 میں (این ڈی اے میں پھر سے شامل ہونے کے لیے) مہاگٹھ بندھن سے الگ ہوئے؛ (آر جے ڈی اور کانگریس کے ساتھ جڑنے کے لیے) 2022 میں پھر این ڈی اے سے الگ ہوئے؛ 2023 میں پٹنہ میں 'انڈیا' بلاک کی پہلی میٹنگ کی میزبانی کی؛ اور پھر جنوری 2024 میں واپس این ڈی اے کی گود میں جا بیٹھے۔ ایودھیا کے رام مندر میں پران پرتشٹھا کے بعد انھیں لگا کہ بی جے پی کی اقتدار میں واپسی یقینی ہے اور انھوں نے چھلانگ لگا دی۔ یہ بہت بڑا جوکھم تھا۔ انھیں دو بی جے پی لیڈروں کو نائب وزیر اعلیٰ کی شکل میں قبول کرنے کے لیے مجبور کیا گیا، جن میں سے ایک نے تو انھیں سلاخوں کے پیچھے ڈالنے کی دھمکی دی تھی۔ نتیش کی مجبوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بی جے پی نے ریاست میں جنتا دل (یو) کو 'چھوٹے بھائی' کی حالت میں لا دیا اور اسی کے تحت لوک سبھا انتخاب میں سیٹوں کے تال میل میں بی جے پی کو 17 اور جنتا دل (یو) کو 16 سیٹیں ملیں۔ کسی کو امید نہیں تھی کہ جنتا دل یو 12 سیٹیں جیت کر بہار میں بی جے پی کی برابری کرے گا۔ نائیڈو کی طرح نتیش کمار بھی خود کو بہتر اور طویل سیاسی اننگ کے ساتھ مودی کا سینئر مانتے ہیں۔ 2009 میں نتیش کمار نے انتخاب کے بعد یو پی اے یا این ڈی اے کو حمایت دینے کی پیشگی شرط کی شکل میں بہار کے لیے خصوصی درجہ کا مطالبہ کیا تھا۔ جنتا دل یو نے اس سال 20 لوک سبھا سیٹیں جیتی تھیں اور بی جے پی کو بہار میں 12 سیٹیں حاصل کرنے میں مدد کی تھی۔ ایک سال بعد جب بی جے پی لیڈر پارٹی کی قومی مجلس عاملہ (13-12 جون 2010) میں حصہ لینے کے لیے پٹنہ میں تھے، تو اڈوانی اور مودی کو ریاستی مہمان قرار دیا گیا، جبکہ دیگر لیڈروں کو اس ہوٹل میں ٹھہرایا گیا جہاں میٹنگ ہونی تھی۔ نتیش کمار نے 12 جون کو پٹنہ میں اخبار کے پہلے صفحہ پر شائع اس اشتہار کے ردعمل میں استقبالیہ عشائیہ رد کر دیا جس میں مودی کی تصویر تھی اور بتایا گیا تھا کہ انھوں نے بہار کو سیلاب راحت فنڈ میں 5 کروڑ روپے کا عطیہ دیا ہے۔ ناراض نتیش کمار نے چیک لوٹا دیا۔ اس کے بعد دونوں کے رشتے میں تیزی سے زوال دیکھنے کو ملا۔ 13 ستمبر کو مودی کو بی جے پی کی طرف سے وزیر اعظم عہدہ کا چہرہ اعلان کیے جانے سے تین ماہ قبل نتیش کمار نے اپنی کابینہ کے سبھی 11 بی جے پی وزراء کو ہٹا دیا۔ چونکہ 243 رکنی ایوان میں جنتا دل یو کے پاس 115 اراکین اسمبلی تھے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑا۔ 2014 میں جنتا دل یو نے سی پی آئی کے ساتھ اتحاد میں لوک سبھا انتخاب لڑا اور صرف دو سیٹیں جیتیں۔ اس سے انھیں 2015 کے اسمبلی انتخاب کے لیے آر جے ڈی اور کانگریس سے ہاتھ ملانے کے لیے مجبور ہونا پڑا۔ اس سے ان کے اور مودی کے درمیان تلخ جملے بازی شروع ہوگئی۔ مودی نے وزیر

تالاب میں شر پسندوں نے ڈالا زہر، تمام مچھلیاں مر گئیں

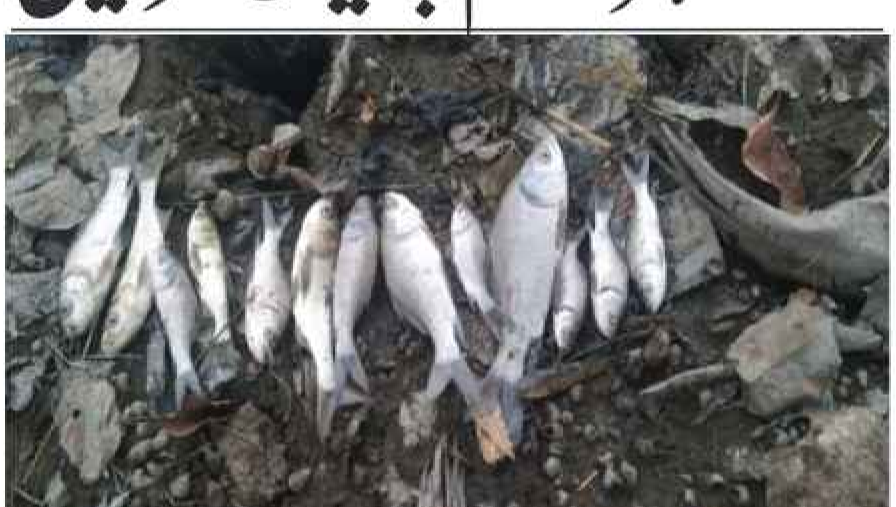

بھاگلپور، 15 جون: ضلع میں لودی پور تھانہ علاقہ کے گوبڑیے گاؤں واقع چڑیا تالاب میں بدمعاشوں نے زہر ڈال دیا۔ جس کی وجہ سے تالاب کی تمام مچھلیاں مر گئیں۔ یہ تالاب 1 ایکڑ 40 ڈسمل میں پھیلا ہوا ہے۔ اس تالاب میں چھوٹے لال منڈل ولد آنجہانی کپتن منڈل مچھلی پروری کرتے ہیں۔ متاثرہ کا کہنا ہے کہ 13 جون کو رات 11 بجے کے قریب میرے گاؤں کے چندن منڈل، ترنگا منڈل اور اندردیو منڈل نے میرے تالاب میں زہر ڈال دیا اور فرار ہوگیا۔ کچھ ہی دیر میں تقریباً پانچ کوئنٹل مچھلی مر کنارے آگئی۔ فی الحال مچھلی چھوٹی ہے اس لیے تقریباً 2 لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ لیکن یہ تعداد تقریباً 10 لاکھ سے زیادہ ہے۔ متاثرہ چھوٹے لال منڈل نے لودی پور تھانہ میں تحریری شکایت دی ہے۔ نیشنل ہیومن رائٹس اینڈ آر ٹی آئی اور ینس آرگنائزیشن آف انڈیا کے ایمپلائمنٹ سیل کے ریاستی صدر سمیت کمار سنگھ جائے وقوعہ کے معائنہ کے لیے پہنچے اور متعلقہ حکام سے بات کی اور مناسب معاوضہ کا مطالبہ کیا۔ حالانکہ متاثرہ کے اہل خانہ کافی خوفزدہ ہیں۔ کیونکہ ماہی گیری ان کا واحد ذریعہ معاش ہے۔ لودی پور تھانہ صدر رشیا ملا کمار نے کہا کہ تحقیقات کے بعد مناسب قانونی کارروائی کی جائے گی۔ متاثرہ چھوٹے لال منڈل نے لودی پور تھانہ میں تحریری شکایت دی ہے۔ نیشنل ہیومن رائٹس اینڈ آر ٹی آئی اور ینس آرگنائزیشن آف انڈیا کے ایمپلائمنٹ سیل کے ریاستی صدر سمیت کمار سنگھ جائے وقوعہ کے معائنہ کے لیے پہنچے اور متعلقہ حکام سے بات کی اور مناسب معاوضہ کا مطالبہ کیا۔ حالانکہ متاثرہ کے اہل خانہ کافی خوفزدہ ہیں۔ کیونکہ ماہی گیری ان کا واحد ذریعہ معاش ہے۔ لودی پور تھانہ صدر رشیا ملا کمار نے کہا کہ تحقیقات کے بعد مناسب قانونی کارروائی کی جائے گی۔

عیدالاضحی کی فضیلت واہمیت

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

دین اسلام کی دو اہم عیدوں میں ایک عید الاضحیٰ ہے، جو ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو عالم اسلام میں پورے جوش وخروش سے منائی جاتی ہے۔ اس عید کا آغاز 624ء میں ہوا۔ نبی کریم ﷺ کی ہجرت سے پہلے اہلِ مدینہ دو عیدیں مناتے تھے، جن میں وہ لہو ولعب میں مشغول رہتے تھے اور بے راہ روی کے مرتکب ہوتے تھے۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا کہ ان دونوں کی حقیقت کیا ہے؟ ان لوگوں نے عرض کیا کہ عہد جاہلیت سے ہم اسی طرح دو تہوار مناتے چلے آرہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا! اللہ تعالی نے اس سے بہتر دو دن تمہیں عطا کیے ہیں، ایک عیدالفطر کا دن اور دوسرا عیدالاضحیٰ کا دن۔

عیدالاضحیٰ ایک انتہائی بامقصد اور یادگار دن ہے، اس دن کی دعاؤں کی قبولیت کا عندیہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے دیا گیا ہے، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ روز عید ہم سب مل کر توبہ استغفار کریں۔ زبانی نہیں، عملی توبہ۔ پروردگار کے حضور گڑگڑا گڑگڑا کر دعا کریں، اپنی کوتاہیوں، گناہوں کی معافی طلب کریں اور اپنے رب کو راضی کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ یاد رہے، دنیا کی ابتدا ہی سے قربانی تمام مذاہب کا ایک لازمی حصہ رہی ہے۔ یہ اللہ کے حضور جان کی نذر ہے، جو کسی جانور کو قائم مقام ٹھہرا کر پیش کی جاتی ہے۔ عیدالاضحیٰ کے دن جانور کے گلے پر رسماً اور عادتاً چھری چلائی جائے تو بہت آسان ہے لیکن اگر اسوۂ ابراہیمی کو مدنظر رکھا جائے تو پھر اس کے لئے انسان کو پہلے ان مراحل کو سامنے رکھنا پڑتا ہے جن سے حضرت ابراہیم علیہ السلام گزرے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ساری زندگی مسلسل قربانیوں سے عبارت ہے۔ محبوبان الٰہی کو امتحان اور آزمائش کی سخت ترین منزلوں سے گزرنا پڑتا ہے، اور قدم قدم پر جاں نثاری، تسلیم ورضا کا مظاہرہ کرنا ہوتا ہے۔ امت مسلمہ کا اجماع ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بعد تمام مخلوقات میں انبیائے کرام علیہم السلام کا مرتبہ ہے، اور وہی اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب واقرب ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی گئی آزمائش میں پورے اترے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لئے رب کریم کے ہر حکم کے سامنے سرتسلیم خم کیے۔ انبیائے کرام علیہم السلام کو اشاعت دین کی محنت کے سبب امتحان وآزمائش سے دوچار ہونا پڑا، ہر نبی اور رسول کے امتحان کا انداز مختلف تھا۔ اللہ تعالیٰ کے انہیں برگزیدہ پیغمبروں میں سے ایک سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں، آپ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر پیغمبر اور تسلیم ورضا اور اطاعت ربانی کے پیکر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنا خلیل (گہرا دوست) قرار دیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ساری زندگی استقامت دین کے لیے پیش کی جانے والی عظیم قربانیوں سے عبارت ہے۔ اللہ رب العزت کو آپ علیہ السلام کا جذبہ قربانی واستقامت اسقدر پسند آیا، کہ یہی جذبہ قربانی ہر دور کے لیے ایمانی معیار اور کسوٹی قرار دیا گیا ہے۔ آپ علیہ السلام ہر امتحان وآزمائش میں کامیاب وکامران ہوئے۔ یہاں تک کہ عقیدہ توحید بیان کرنے اور بت شکنی کی پاداش میں آپ علیہ السلام کو بادشاہ نمرود نے آگ میں ڈالا تو آپ علیہ السلام عظمت دین اور عقیدہ توحید کی سربلندی کے لیے پوری طرح ثابت قدم رہے۔ بالآخر اللہ تعالیٰ کا فرمان مبارک جاری ہوا ہم نے حکم دیا آگ کو، اے آگ! سرد ہوجا اور ابراہیم علیہ السلام پر سلامتی والی ہوجا۔

آج بھی ہو جو براہیم کا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا

ابھی یہ آزمائش کا سلسلہ ختم نہ ہوا تھا کہ آپ کی وہ آرزو اور دعا جس کا اظہار آپ نے اللہ تعالیٰ سے ان الفاظ میں کیا:

"(پھر ارض مقدس میں پہنچ کر دعا کی:) اے میرے رب! صالحین میں سے مجھے ایک (فرزند) عطا فرما"۔ اپنے لخت جگر حضرت اسماعیل علیہ السلام اور بیوی حضرت ہاجرہ کو فاران کے بیابان میں چھوڑنے کا حکم ملا۔ اسلامی تاریخ جن خواتین پر فخر کرتی ہے اور جنھوں نے اپنے ایمان ویقین کی دلچسپ اور ولولہ انگیز تاریخ رقم کی ان میں حضرت ہاجرہؓ کا نام اہم ہے۔ جن کی زندگی قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے بالعموم اور عورتوں کے لیے بالخصوص ایک پیغام اور سبق ہے۔ حضرت ہاجرہؓ حضرت ابراہیمؑ کی وفاشعار اہلیہ اور حضرت اسماعیلؑ کی عظیم ترین ماں تھی، انبیاء کرام کی فہرست میں یہ ایسا قابل رشک گھرانہ ہے جس کا ہر فرد جذبہ عشق ومحبت سے سرشار اور تسلیم ورضا کا پیکر تھا، اللہ تعالیٰ کی محبت اور فنائیت میں حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسماعیلؑ اور حضرت ہاجرہؓ نے عجیب وغریب امتحانات دیئے اور رہتی دنیا تک ایک مثالی خاندان ہونے کی یادگار چھوڑ گئے۔ حج جیسی عظیم عبادت میں انجام دیئے جانے والے بہت سے اعمال کا تعلق انہیں حضرات کی یادوں کو تازہ کرنا ہے اور بالخصوص صفا ومروہ کی بے تابانہ سعی تو حضرت ہاجرہؓ کی اداؤں کی نقالی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضرت ہاجرہؓ کی یہ بے قراری نے شرف قبولیت حاصل کیا اور ہمیشہ کے لیے عبادت کا ایک لازمی حصہ بن گیا۔ حضرت ہاجرہؓ کی ایمان افروز کی زندگی سے یہاں ایک دو واقعے ذکر کیے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جب حضرت ابراہیمؑ کو وفا شعار بیوی اور شیر خوار بچہ حضرت اسماعیلؑ دونوں کو لے جا کر ایک ایسی سرزمین پر چھوڑ آنے کا حکم دیا جو ابھی غیر آباد تھی اور چاروں طرف صحرا و جنگل کا سناٹا تھا، چرند وپرند کا کوئی پتہ نہیں اور انسانوں کی آمد ورفت کا کوئی گمان نہیں۔

یہ بھی کوئی معمولی امتحان نہ تھا، سخت آزمائش کا مرحلہ تھا۔ حضرت ابراہیمؑ بے چوں چرا کچھ سامان سفر لے کر ان دونوں کے ساتھ چل دیے، بڑھاپے کی تمناؤں کا مرکز، راتوں اور دنوں کی دعاؤں کا ثمر، قلب ونظر کا چراغ سیدنا حضرت اسماعیل علیہ السلام، جس کو آپ صرف حکم الٰہی کی تعمیل میں ایک بے آب وگیاہ مقام پر چھوڑ آتے ہیں، اس طرح کہ پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ شفقت پدری جوش میں آجائے اور حکم ربانی کی تعمیل میں لغزش ہوجائے۔ سیدہ حاجرہؓ آپ کے پیچھے پیچھے چلیں اور پوچھا کہ آپ ہمیں کس کے ذمہ پر چھوڑے جاتے ہیں؟ جواب ملا اللہ پر تو انہوں نے فرمایا: میں اللہ پر راضی ہوں۔ ٹھیک تب تو اللہ ہم کو ضائع نہیں ہونے دے گا۔ جب حضرت ابراہیم کی نگاہوں سے وہ دونوں اوجھل ہوگئے تو آپ نے رقت انگیز دعا فرمائی "اے ہمارے رب! بے شک میں نے اپنی اولاد (اسماعیل علیہ السلام) کو (مکہ کی) بے آب وگیاہ وادی میں تیرے حرمت والے گھر کے پاس بسا دیا ہے، اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم رکھیں پس تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کردے کہ وہ شوق ومحبت کے ساتھ ان کی طرف مائل رہیں اور انہیں (ہر طرح کے) پھلوں کا رزق عطا فرما، تاکہ وہ شکر بجالاتے رہیں"۔ جب آپ اس آزمائش پر کھرے اترے۔ تو اللہ تعالیٰ نے انعام کے طور پر اس بے آب وگیاہ آبادی میں زمزم کا چشمہ جاری کردیا اور قبیلہ جرہم کو آباد کیا۔ یاد رہے کہ اللہ کے دین کو رائج اور قائم کرنے کے لیے بڑا سے بڑا خطرہ مول لینے میں کبھی نہیں جھجکنا ہے، چاہے اس کے لیے بیوی بچوں سے جدائی یا بھوک پیاس برداشت کرنا پڑے اور جان ومال کی قربانی دینی ہو تو بھی پس وپیش سے کام نہ لیں جیسا کہ حضرت ابراہیمؑ نے کیا تھا ان کٹھن منزلوں کو عبور کرنے کے بعد اب تیسری آزمائش کی تیاری ہے، جو پہلے دونوں امتحانوں سے کہیں زیادہ سخت ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام تین رات متواتر خواب دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں اے ابراہیم! تو ہماری راہ میں اپنے اکلوتے بیٹے کو قربان کردے آپ اسے وحی الٰہی سمجھ کر فوراً اس کی تکمیل کے لیے تیار ہوگئے اور اپنے بیٹے اسماعیلؑ سے مشورہ کیا تو انہوں نے بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کے آگے سرتسلیم خم کردیا۔ قرآن کریم نے اس کی منظرکشی یوں فرمائی۔ "پھر جب وہ (اسماعیل علیہ السلام) ان کے ساتھ دوڑ کر چل سکنے (کی عمر) کو پہنچ گیا تو (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا: اے میرے بیٹے! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کررہا ہوں سو غور کرو کہ تمہاری کیا رائے ہے۔ (اسماعیل علیہ السلام نے) کہا ابا جان! وہ کام (فوراً) کرڈالیے جس کا آپ کو حکم دیا جارہا ہے۔ اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے"۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام تسلیم ورضا اور اطاعت ربانی کا پیکر بن کر تیار ہوگئے۔ چوں کہ اس امتحان وآزمائش میں بیٹا بھی شریک تھا اس لیے باپ نے اطاعت شعار اور فرماں بردار بیٹے کو اپنا خواب اور اللہ تعالیٰ کا حکم سنایا اور اپنے نوعمر فرزند سے پوچھا، اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تجھے ذبح کررہا ہوں، بتا تیری کیا مرضی ہے؟ ابا جان! جو حکم ملا ہے کر گزریے، مجھے آپ صبر کرنے والا پائیں گے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے رائے اس لیے نہیں پوچھی کہ اگر بیٹے کی رائے ہوگی۔

> جب آپ اس آزمائش پر کھرے اترے۔ تو اللہ تعالی نے انعام کے طور پر اس بے آب وگیاہ آبادی میں زمزم کا چشمہ جاری کردیا اور قبیلہ جرہم کو آباد کیا۔ یادرہے کہ اللہ کے دین کو رائج اور قائم کرنے کے لیے بڑا سے بڑا خطرہ مول لینے میں کبھی نہیں جھجکنا ہے، چاہے

مشتاق اعظمی: تیرے ہونے سے بڑے کام ہمارے نکلے

ڈاکٹر عمیر منظر

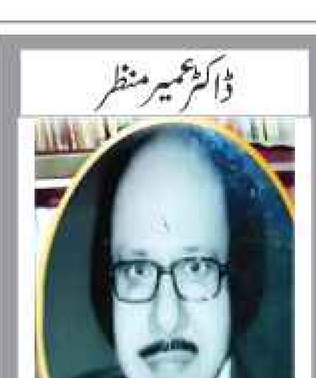

مشتاق اعظمی کی شخصیت میں ایک خاص کشش اور رچاؤ ہے۔ ان کی گفتگو سلیقہ مندی اور سراسر احترام سے عبارت ہے۔ عین ممکن ہے کہ انکار ان کی لغت میں نہ ہو کیونکہ صاف انکار سے خاطر شکنی ہوتی ہے، جو انھیں گوارا نہیں۔ شخصیت کی یہ کشش محبت اور اعلی انسانی قدروں کی غماز ہے۔ مشتاق اعظمی کی حوصلہ مندی اور خوشی دیدنی ہے۔ وہ معمولی معمولی باتوں پر بھی بے حد خوش ہوتے ہیں۔ دعائیں دیتے ہیں اور نیک خو اہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ احباب کو ایک دوسرے کی خوشی سے مطلع کرتے ہیں اور خود بھی بے پناہ خوش ہوتے ہیں۔ ان کی گفتگو اور جوش وجذبے کی فراوانی سے کبھی یہ احساس ہی نہیں ہوتا کہ وہ بزرگ ہیں۔ ہمیشہ ایک نوجوان اور توانا دل تمام تر امنگوں کے ساتھ ان کے سینے میں دھڑکتا رہتا ہے۔

رنگ کھلتا جائے ہے جتنا کہ اڑتا جائے ہے

مشتاق اعظمی کی کوئی گفتگو شعر کے بغیر شاید ہی مکمل ہوتی ہو۔ شعر کو لطف لے کر پڑھتے ہیں بسا اوقات یہ احساس ہوتا ہے کہ کہیں اس کے سراپا میں نہ اتر جائیں۔ ان کے حافظے میں ایک سے ایک دل وجاں پر نثار کرنے والے شعر موجود ہیں۔ اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھیے کیا ہوتا ہے والی کیفیت رہتی ہے۔ شعر کے سلسلے میں ان کی پسند بھی خوب ہے۔ وہ اس بات کے قائل ہیں کہ شعر دل سے نکلے اور دل پر ہی اثر کرے۔ جگر مرادآبادی، فنا نظامی، میر و غالب، داغ اور معاصرین داغ اور کبھی کبھی آتش سے بھی دل کی لگی بجھا لیتے ہیں مگر ناسخ کی طرف نہیں جاتے۔ نئے شعرا کا کلام انھیں خوب یاد ہے اور موقع بہ موقع اسے اس طرح پیش کرتے ہیں کہ ان میں ایک نئی توانائی آجاتی ہے۔ جدیدیت سے متعلق شاعروں پر معترض رہتے ہیں مگر احمد مشتاق، بانی اور سہیل زیدی وغیرہ کو پسند کرتے ہیں قائل تو ناصر کاظمی کے بھی ہیں مگر مشتاق اعظمی خیال یار کی چادر لے کر نہیں چلتے لیکن کبھی اس خیال سے باہر بھی نہیں جاتے بلکہ دھیان کی سیڑھیوں کی پر کان لگائے رہتے ہیں۔ ایک موقع پر کہنے لگے کہ بال کھول کر سونے کی روایت کم ملتی ہے مگر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ناصر کاظمی نے اپنے شعر میں اداسی کو ایک نئے جذبے سے ہم آہنگ کردیا ہے۔ اداسی کے اس نئے پیرائے کو جدیدیت کی آبرو کہنے میں کیا مضائقہ ہے۔

ہمارے گھر کی دیواروں پہ ناصر
اداسی بال کھولے سو رہی ہے

پروفیسر صغریٰ مہدی بتاتی تھیں کہ عمر کی آخری منزل میں قرۃ العین حیدر جب انھیں فون کرتیں تو کہتی تھیں کہ کوئی لطیفہ سناؤ۔ کچھ یہی حال مشتاق اعظمی سے گفتگو کا بھی ہے کہ جب تک شعر گفتگو میں نہ آجائے تب تک بات ختم نہیں ہوگی۔ کبھی کبھی تو محض کسی اچھے شعر کو سنانے کے لیے موبائل اٹھا لیتے ہیں۔ اس گفتگو کا خوشگوار نتیجہ یہ برآمد ہوا ہے کہ وہ بہت سے جدید شعرا کے قائل ہوتے جارہے ہیں۔

مشتاق اعظمی نے اپنا بچپن بلکہ عنفوان شباب تک کا زمانہ اعظم گڑھ میں گزارا اور اس کے بعد وہ کلکتہ چلے آئے۔ یہاں رہتے ہوئے انھیں نصف صدی سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے مگر اس کے باوجود آسنسول میں وہ اپنے لہجے کو اس طرح بچا کر رکھے ہوئے ہیں کہ لکھنؤ والوں کو بھی رشک آجائے۔ گفتگو میں وہ موقع محل کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ زبان کی لطافت اور نزاکت کو کبھی ہاتھ سے جانے نہیں دیتے شاید اسی لیے ان کے بہت سے شاگرد اور عزیز اسی بات پر خوش ہوجاتے ہیں کہ آج مشتاق اعظمی سے بات کرنے کا موقع ملا۔ ہمارے معاشرے میں دوسروں کو خواہ مخواہ ناراض کرنے والے لوگ کم نہیں ہیں۔ مگر وہ اپنے طرز تکلم اور گفتگو کے ڈھب سے مخاطب کے دل میں جگہ ہی نہیں بناتے بلکہ وہ ان کا اسیر بھی ہوجاتا ہے۔

ہم نے خوشبو کے بند کھول دیے
اب ہوا تیری ذمہ داری ہے

ڈاکٹر مشتاق اعظمی سے گفتگو کا سلسلہ یہیں پر ختم نہیں ہوتا بلکہ وہ اس راہ سے خط وکتابت یہاں تک کہ کتاب تک پہنچ جاتے ہیں۔ کتابیں خود پڑھتے ہیں اور دوسروں کو تحفہ میں بھیجتے رہتے ہیں تاکہ ادھر ادھر وقت ضائع کرنے کے بجائے کتاب پڑھی جائے۔ کتابیں پڑھوانے کا یہ عمل کم ہی لوگ کرپاتے ہیں۔ یہ گھر پھونک کر تماشا دیکھنے والا معاملہ ہے۔ کبھی کبھی تو ان کی بھیجی ہوئی کتابیں اور رسالہ کا مطالعہ کرنا امتحان دینے کے برابر ہوجاتا ہے۔ چونکہ ان کے حلقہ احباب میں مصنف ومولف اور مدیر ومنتظم ہر طرح کے لوگ شامل ہیں اس لیے بسا اوقات یہ دلچسپ صورت حال سامنے آجاتی ہے۔ تقریباً ایک ڈیڑھ برس ادھر کی بات ہوگی کہ کلکتہ سے ایک روز کتابوں کا پیکٹ موصول ہوا۔ پیکٹ کھولنے پر ماہنامہ انشا کا "کوا" نمبر برآمد ہوا۔ پرندوں سے دلچسپی ضرور ہے۔ سالم علی کی کتاب متعدد بار دیکھنے کا موقع بھی ملا ہے۔ بعض پرندوں کی شناخت اور عادات واطوار کے بارے میں معلومات بھی حاصل کی ہے مگر کوے سے یہ پہلا تحریری واسطہ تھا۔ ورنہ کوے کے بارے میں ہماری اب تک کی معلومات کا تمام تر ماخذ گاؤں اور گھر کے بزرگ ہی تھے۔ اس سے آگے کی کبھی جستجو نہ ہوئی۔ "کوئل" کے بجائے "کوا" نمبر نکالنا خود کو امتحان میں ڈالنے کے مترادف ہے چہ جائیکہ اسے لوگوں کو تحفہ میں بھیجا جائے۔ لکھنؤ کے ایک شاعر تشنہ عالی تھے۔ انھیں بھی پرندوں سے بڑی محبت تھی، انھوں نے غزل کا ایک شعر اسی تناظر میں کہا تھا۔

یہ سچ ہے میں کوئی سالم علی نہیں تشنہ
مگر غزل کے پرندے تلاش کرتا ہوں

اس زمانے میں جب کہ عام تاثر یہی ہے کہ کتاب خریدنے اور پڑھنے والے کم ہوتے جارہے ہیں مگر مشتاق اعظمی جیسے چند لوگ ضرور ہیں جو کتابیں خریدنے اور اپنے حلقہ احباب تک اسے پہنچانے کی سعی کرتے رہتے ہیں۔ عمر کی وہ منزل جہاں لوگ بیماریوں کے علاج اور بچے وقت میں زندگی کی رسومیات نبھاتے ہوں وہاں ایک ایسا شخص بھی ہے جسے صرف کتاب اور کتاب والوں کی تلاش وجستجو رہتی ہے۔ مشتاق اعظمی کا ایک وصف یہ بھی ہے کہ وہ اپنے احباب کی کتابیں خرید کر علمی اور ادبی حلقوں کو بطور تحفہ بھیجتے رہتے ہیں۔

اکبر الہ آبادی کی صدی کے موقع پر اکبر سے متعلق بہت سی کتابیں منظر عام پر آئیں۔ اسیم کاویانی کی کتاب "اکبر الہ آبادی اپنی شکست کی آواز" بھی اسی موقع سے شائع ہوئی۔ ان کا انداز اور طرز تحریر مختلف ہے۔ ادب فہمی کے بعض مروجہ دائروں سے نکل کر اپنی بات کہنے کا ہنر وہ خوب جانتے ہیں۔ ان کی بعض تحریروں کو پہلے پڑھ چکا تھا اس لیے کتاب دیکھتے ہوئے خیال آیا کہ کیوں نہ اسے منگوالیا جائے۔ ابھی یہ غور وفکر جاری تھا کہ ایک روز ڈاکیا کتابوں کا پیکٹ لیے چلا آرہا ہے۔ میں نے بہ اشتیاق پیکٹ چاک کیا تو اسیم کاویانی کی کتاب سامنے تھی۔ کتابوں کا یہ تحفہ مشتاق اعظمی کی طرف سے تھا۔ بہت سی نادر اور نایاب کتابوں کی فوٹو کاپی اور مجلد کرا کر اسے محفوظ کر رکھا ہے اور کبھی کبھی یہ عنایت بھی کرتے ہیں کہ اس طرح کی نایاب کتابیں بھیج دیتے ہیں۔ ایک بار دوران گفتگو کہنے لگے کہ غالب سے کتنی دلچسپی ہے۔ میں نے کہا کہ کبھی کبھی نسخہ حمیدیہ بھی اٹھا لیتا ہوں۔ غالب سے متعلق رشید حسن خاں کے بعض تبصرے پڑھ چکا ہوں۔ پنشن کے قضیے کو سمجھ رہا ہوں، کہنے لگے کہ ایک تحفہ میں آپ کو بھیجتا ہوں۔ کچھ دنوں بعد بڑے سائز کے تین رسالے موصول ہوئے۔ دراصل یہ روداد اشاعت ہے 'دیوان غالب بخط غالب' کی جس میں لطیف الزماں خاں، پروفیسر نثار احمد فاروقی اور جاوید طفیل کے مضامین شامل ہیں۔ ان تینوں رسالوں کے ٹائٹل پر انھیں کس ترتیب سے پڑھا جائے لکھ دیا ہے۔ اس طرح کی بہت سی عنایات ہیں جو ان کی طرف سے جاری رہتی ہیں۔ حکیم حبیب الرحمن (1880-1927) کی مشہور زمانہ کتاب 'ثلاثۂ غسالہ' ہے۔ یہ تین زبانوں (اردو، عربی، فارسی) میں لکھی ہوئی کتابوں کا تذکرہ ہے اسی لیے اس کا نام ثلاثۂ غسالہ رکھا۔ یہ کتاب علامہ شبلی کی تحریک پر تیار کی گئی تھی۔ ترتیب وتعلیق کا کام جناب عارف نوشاہی نے کیا ہے۔ مدت سے اس کتاب کو دیکھنے کی خواہش تھی۔ مشتاق اعظمی کی وجہ سے ہی اس کتاب سے استفادہ کا موقع ملا۔ یہ ایک تحقیقی اور حوالہ جاتی کتاب ہے۔ کلکتہ کی ایک محترم ادبی شخصیت ابو ذر ہاشمی کے مضامین کا مجموعہ 'مضراب قلم' کے نام سے 2021 میں شائع ہوا۔ یہ کتاب اپنے مباحث کی وجہ سے بہت اہم ہے۔ کتاب کے مشتملات تنقید سے محاکے اور محاسبے تک کا سفر کرتے ہیں۔ قدیم شعری مطالعہ اور بنگال کے ادب پر اس میں جو مباحثہ قائم کیا گیا ہے وہ معلوماتی ہی نہیں بلکہ کلکتہ کی ادبی تاریخ اور علمی سرگرمیوں کا اندازہ بھی اس سے ہوتا ہے۔ کتاب تک رسائی کی صورت مشتاق اعظمی نے پیدا کی۔ اسی طرح کلکتہ کی سیر، اور مضامین شانتی رنجن جیسی کتابیں دیکھنے کا موقع انھوں نے ہی فراہم کیا۔ اگر یہ کہا جائے

> پروفیسر صغری مہدی بتاتی تھیں کہ عمر کی آخری منزل میں قرۃ العین حیدر جب انھیں فون کرتیں تو کہتی تھیں کہ کوئی لطیفہ سناؤ۔ کچھ یہی حال مشتاق اعظمی سے گفتگو کا بھی ہے کہ جب تک شعر گفتگو میں نہ آجائے تب تک بات ختم نہیں ہوگی۔ کبھی کبھی تو محض کسی اچھے شعر کو سنانے کے لیے موبائل اٹھالیتے ہیں۔

روزنامہ تیز رفتار

علامہ شبلی کا تعلیمی وژن

چار جون 1857 کو علامہ شبلی نعمانی موضع بندول اعظم گڑھ میں پیدا ہوئے اور 18 نومبر 1914 کو جان جاں آفریں کے سپرد کردی۔ اتنی مختصر سی زندگی میں انھوں نے جو کارنامے انجام دیے وہ غیر معمولی ہی نہیں بلکہ ناقابل تصور ہیں۔ وہ جامع الکمال شخصیت کے مالک اور ایک ادارہ جاتی حیثیت کے حامل تھے۔ انھوں نے مختلف جہات میں علم وادب کی جو خدمت انجام دی اسے دیکھ کر اندازہ نہیں کیا جاسکتا کہ یہ ایک شخص کا کام ہے۔ انھوں نے شعر وادب، تاریخ و سیرت، تحقیق وتنقید، اور تعلیم وتبلیغ غرض یہ کہ جس طرف بھی قدم اٹھایا اسے بلندی تک پہنچا دیا۔ شبلی کی علمی سرگرمیوں کا مرکزی محور تعلیم اور مذہب ہے۔ تعلیم اور تعلیمی افکار پر ان کی گہری نظر تھی۔ ان کی زندگی اپنے زمانے کی تعلیمی سرگرمیوں سے عبارت تھی۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے لے کر ندوۃ العلما تک تعلیم کے میدان میں ان کی بے پناہ قربانیاں ہیں۔ ان کی نظر صرف ہندستان پر نہیں تھی بلکہ عالم اسلام کی تعلیمی سرگرمیوں اور ضرورتیں بھی ان کی نگاہ میں تھیں۔ قدیم تعلیم کے ساتھ ساتھ وہ جدید علوم کے قائل تھے اور ندوۃ العلما میں جب انھیں معتمد تعلیم بنایا گیا تو اس کے نصاب میں انھوں نے الدروس الاولیہ فی الفلسفۃ الطبیعۃ کو شامل کیا۔ یہ کتاب ایک عیسائی عالم الن جیکسن کی تصنیف ہے، جو 1882 میں بیروت سے شائع ہوئی تھی۔ اپنے زمانے کی بنیادی سائنس اور اس کے عملی مباحث (پریکٹیکل) پر ایک باتصویر کتاب ہے۔ اس میں مادہ، حرکت، گریوٹی، لیکوئیڈ، اوکسیجن، حرارت، الیکٹریسٹی جیسے مباحث شامل ہیں۔ اس کی تدریس کے لیے شبلی نے علامہ محمد حمید الدین فراہی اور مرزا محمد ہادی رسوا کو مقرر کیا تھا۔ اس کا اندازہ شبلی کے خطوط سے ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ 1901 میں پندرہ روپیہ ماہانہ تنخواہ پر شبلی نے ندوۃ العلما میں ایک انگریزی کا استاد مقرر کیا ہے۔ یہ اسی انگریزی کا فیض تھا کہ مولانا عبدالباری ندوی نے جدید فلسفہ کی متعدد کتابیں ترجمہ کیں۔ نصاب کے تئیں شبلی کا یہ ایک انقلابی قدم تھا مگر 1913 میں شبلی کے مستعفی ہونے کے بعد یہ دونوں مضامین بھی یہاں کے نصاب سے خارج کردیے گئے۔ شبلی کی تمام عمر علم وادب کی آبیاری میں گزری۔ کتابیں تصنیف کیں دوسروں کو تعلیم کے لیے جوش دلایا اور ساتھ ہی ساتھ قومی جذبے سے سرشار ہوکر قوم کے نونہالوں کو نہ صرف تعلیم کی طرف راغب کیا بلکہ نصاب تعلیم کے سلسلے میں بھی ان کی رہنمائی کی۔ شبلی کے تعلیمی نظریات کی کشادگی کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہ عورتوں کی اعلی تعلیم کے قائل تھے اور ان کے پیش نظر ایسا نصاب تعلیم تھا جو لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے لیے یکساں ہو۔ عطیہ فیضی کو ایک خط میں انھوں نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ آپ مشہور عورتوں کی طرح اسپیکر اور لیکچرر بن جائیں۔ مولانا حبیب الرحمن خاں شروانی کو ایک خط میں لکھا تھا کہ بمبئی میں تعلیم نسواں کے عجیب حیرت انگیز نمونے دیکھے۔ اسی طرح روم ومصر وشام کے سفر کے دوران جب ترکی میں انھوں نے خواتین کی تعلیم و تربیت کا نظام دیکھا تو بے ساختہ ترکوں کے حق میں انھوں نے ستائشی کلمات لکھے۔ شبلی مسلم خواتین کی تعلیم اور ان کی سماجی بیداری کے لیے مستقبل کوشاں رہے۔ 1908 میں جب نواب بہاولپور کی دادی نے ندوہ کی تعمیر کے لیے پچاس ہزار روپے کا چندہ دیا تو علامہ شبلی نے الندوہ میں ایک نہایت پرجوش مضمون لکھا۔ علامہ نے انھیں "زندہ زبیدہ خاتون" کے عنوان سے یاد کیا ان کی فیاضی کو زبیدہ خاتون، برامکہ اور تیمور سے نسبت دی اور لکھا: خاتون محترم نے جو فیاضی فرمائی ہے اس نے دارالعلوم ندوۃ العلماء کی نہ صرف بنیاد مستحکم کردی ہے بلکہ اس کی آئندہ ترقیوں کے لیے راستہ صاف کردیا ہے۔ شبلی کے غیر معمولی جذبہ و احساس سے مملو یہ عبارت بھی ملاحظہ فرمائیں:

اے صبح الہ آباد، اے اودھ، تو نہایت وسیع، نہایت ممتاز معزز ملک ہے لیکن سچ یہ ہے اور اب اس سے خود تجھ کو انکار نہیں کرنا چاہیے کہ پنجاب نہیں بلکہ اس کی ایک ریاست نہیں بلکہ اس کی ایک خاتون محترم کے آگے تیری گردن ہمیشہ کے لیے جھک گئی، تو نے کبھی برہان الملک اور آصف الدولہ پیدا کیے ہوں گے لیکن تو کسی زبیدہ خاتون کا نام نہیں لے سکتا۔" (مقالات شبلی جلد 8 ص 80)

شبلی کا سفرنامہ "سفرنامہ روم ومصر وشام" دراصل ایک تعلیمی رپورٹ ہے۔ اس کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ شبلی تعلیم کے تئیں کیا جذبہ رکھتے ہیں اور وہ کس طرح کی تعلیم چاہتے تھے۔ صرف ہندستان ہی نہیں عالم اسلام کی تعلیمی صورت حال پر ان کی نظر تھی۔ شبلی کے تعلیمی مشن میں کشادگی اور وسعت فکر ونظر کو مرکزی اہمیت حاصل ہے۔ وہ قدیم علمی روایات کے یکسر اسیر بھی نہیں تھے مگر علم و دانش کے تازہ جھونکوں سے خود کو الگ کرنا بھی انھیں گوارا نہیں تھا۔ جدید وقدیم تعلیمی نظریات کے تناظر میں سفرنامے کا یہ اقتباس سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے:

ترکوں میں تعلیم کا آغاز سلطنت کے ساتھ ہوا یہ وہی تعلیم تھی جس کو ہم آج قدیم تعلیم کے نام سے یاد کرتے ہیں........ لیکن موجودہ تعلیم کی پستی اس حد تک پہونچ گئی ہے کہ اس کے مقابلے میں ہمارے ہندستان کی تعلیم غنیمت ہے۔ اس سفرنامے میں جس چیز کا تصور میری تمام مسرتوں اور خوشیوں کو برباد کردیتا تھا وہ اسی قدیم تعلیم کی ابتری تھی... ہمارے ملک کے نئے تعلیم یافتہ پرانی تعلیم پر جو رنج وافسوس ظاہر کرتے ہیں وہ درحقیقت رنج نہیں بلکہ استہزا اور شماتت ہے۔ میں اگرچہ نئی تعلیم کو پسند کرتا ہوں تاہم پرانی تعلیم کا سخت حامی ہوں اور میرا خیال ہے کہ مسلمانوں کی قومیت قائم رہنے کے لیے پرانی تعلیم ضروری اور سخت ضروری ہے اس کے ساتھ جب یہ دیکھتا ہوں کہ یہ تعلیم جس طریقے سے جاری ہے وہ بالکل بے سود اور بے معنی ہے تو خواہ مخواہ رنج ہوتا ہے۔" (سفرنامہ روم ومصر وشام ص: 56) تعلیم کے میدان میں مستقل غور وفکر کی وجہ سے شبلی اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ قدیم وجدید تعلیم اور تعلیمی اداروں کے درمیان اگر دوریاں کم ہوں اور ایک دوسرے سے استفادہ کا رجحان پیدا ہو تو یہ ہمارے لیے بہتر ہوگا۔ شبلی کا خیال تھا کہ موجودہ عہد میں صرف انگریزی تعلیم ہمارے درد کا مداوا نہیں بن سکتی اسی طرح قدیم طرز تعلیم بھی موجودہ عہد میں پوری طرح ہمارا ساتھ نہیں دے سکتا۔ ان کے خیال میں: یہ ہم نے بار بار کہا اور اب پھر کہتے ہیں کہ ہم مسلمانوں کے لیے نہ صرف انگریزی مدرسوں کی تعلیم کافی ہے نہ قدیم عربی مدرسوں کی۔ ہمارے درد کا علاج ایک معجون مرکب ہے جس کا ایک جز مشرقی اور دوسرا مغربی ہو۔ (مقالات شبلی جلد سوم ص: 57) قسطنطنیہ کے ذکر میں شبلی نے ایک کلیدی نکتہ یہ پیش کیا ہے کہ حریت فکر حکومت کے زیر سایہ پروان نہیں چڑھ سکتی۔ انھوں نے یورپ کی ان دانشگاہوں کا بھی ذکر کیا ہے جن کے قیام میں حکومت کے بجائے اہل قوم کا حصہ ہے۔ انھوں نے لکھا ہے: اس سے بڑھ کر یہ افسوس کہ قسطنطنیہ کے تمام کالج اور دارالعلوم جن کا میں نے ذکر کیا ہے حکومت سے طرف سے ہیں۔ قوم نے ابھی تک اس طرف کچھ توجہ نہیں کی۔ یعنی اتنے بڑے دارالسلطنت میں ایک بھی قومی کالج نہیں۔ کوئی گورنمنٹ کو کتنی مقتدر اور دولت مند ہو لیکن تمام ملک کی علمی ضرورتوں کی کفیل نہیں ہوسکتی۔

عیدالاضحیٰ کے پیش نظر سکیوریٹی انتظامات سخت

ریپڈ ایکشن فورس کے ساتھ 2300 اضافی فوجی رہیں گے تعینات

بقرعید کے موقع پر سیکورٹی اور امن برقرار رکھنے کے لیے بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔ جو ضلع میں تعینات رہیں گے اور شر پسند عناصر پر نظر رکھیں گے۔ پولیس ہیڈکوارٹرز کی جانب سے ضلعی کپتان سے کہا گیا ہے کہ وہ بقرعید کے موقع پر تمام ضروری حفاظتی آلات کے ساتھ فوجیوں کو تعینات کریں۔

رانچی: ریاست بھر میں بقرعید 17 جون کو منائی جائے گی۔ اس موقع پر جھارکھنڈ میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ مسلم کمیونٹی کے تہوار عیدالاضحیٰ کے پیش نظر پولیس ہیڈکوارٹر نے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے ہیں۔ عیدالاضحیٰ کی بحفاظت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے 2300 اضافی پولیس اہلکاروں کے ساتھ ساتھ آر اے ایف اور بم ڈیپوزل اسکواڈ کو تعینات کیا گیا ہے۔ ڈی جی پی کے حکم پر آئی جی ابھیان نے اس سلسلے میں حکم جاری کیا ہے۔ آج سے اگلے منگل تک ریاست کے مختلف اضلاع میں تعیناتی کر دی گئی ہے۔ ریاست بھر کے تھانوں میں فرقہ وارانہ طور پر حساس مقامات کو نشان زد کیا گیا ہے۔ رانچی، جمشید پور، ہزاری باغ، گرڈیہ میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ ان اضلاع میں آر اے ایف کی کمپنی بھی تعینات کی جائے گی۔ فوجیوں کو حفاظتی سامان کے ساتھ تعینات کیا جائے گا۔ بقرعید کے موقع پر سیکورٹی اور امن برقرار رکھنے کے لیے بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔ جو ضلع میں تعینات رہیں گے اور شر پسند عناصر پر نظر رکھیں گے۔ پولیس ہیڈکوارٹرز کی جانب سے ضلعی کپتان سے کہا گیا ہے کہ وہ بقرعید کے موقع پر تمام ضروری حفاظتی آلات کے ساتھ فوجیوں کو تعینات کریں۔ حساس علاقوں میں فوجیوں کو فسادات پر قابو پانے کے آلات، لاٹھیاں، ہیلمٹ، باڈی پروٹیکٹرز، کین شیلڈز، آنسو گیس گن اور دیگر آلات کے ساتھ تعینات کیا جائے گا۔ ڈرون کیمروں کے ذریعے بھی شر پسند عناصر پر نظر رکھی جائے گی۔ پولیس اہلکاروں کو ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے تیار رہنے کو کہا گیا ہے۔

سنجے سیٹھ نے بڑا تالاب کا کیا معائنہ

رانچی ڈی سی کو تالاب کی صفائی کرانے کیلئے دیئے کئی ہدایات

رانچی: وزیر مملکت برائے دفاع، ایم پی سنجے سیٹھ نے آج جب تالاب کا پانی آلودہ ہوگیا، تو جناب سیٹھ نے رانچی کے ماہر کو موقع پر بلایا اور اس کو صاف کرنے کے لیے کہا انہوں نے کہا کہ رانچی میونسپل کارپوریشن کے وزیر مملکت برائے دفاع جناب سنجے سیٹھ نے موقع پر ہی سی سی ایل کے سی ایم ڈی سے بات کی اور ان سے کہا کہ وہ سی ایس آر فنڈ سے ایک نئی صفائی مشین فراہم کریں، جس پر لاگت آئے گی۔ تقریباً 6 سے 7 کروڑ روپے کے وزیر جناب سنجے سیٹھ نے رانچی کے اہلکار سے کہا کہ وہ کاغذی کارروائی مکمل کر کے سی سی ایل کے سی ایم ڈی کو دے دیں تاکہ یہ مشین بغیر کسی تاخیر کے خریدی جا سکے۔ وزیر سنجے سیٹھ کی کوششوں سے یہ ایک بڑا کام ہے۔ رانچی میں ایسے کئی تالاب ہیں جہاں ان کی صفائی نہیں ہوئی، چاہے وہ کانکے ڈیم ہو یا بڑا تالاب ہمارے خوابوں کے پراجیکٹس کو ابھی کے لیے محفوظ رکھا جائے گا۔ وزیر شری سیٹھ نے رانچی جھیل بچاؤ ابھیان کمیٹی کے لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر رانچی کے ڈپٹی کمشنر راہل، راجیہ سبھا کے سابق ممبر پارلیمنٹ اجے مارو، ڈپٹی میئر سنجیو وجے۔ ورگیہ چنٹو مشرا، مکیش مکتا، نندو ارودہ، امن جیسوال اور تنظیم کے کئی اراکین موجود تھے۔

ریاست میں گرمی کی لہر کا اثر 18 جون تک

اس دوران کچھ حصوں میں بارش کا بھی امکان

رانچی: ریاست کے لوگوں کو ابھی گرمی سے مہلت نہیں مل رہی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا ہے کہ ریاست میں گرمی کی لہر 18 جون تک جاری رہے گی۔ ماہر موسمیات ابھیشیک آنند نے کہا کہ گرمی کی لہر کا اثر ریاست کے شمال مغربی حصے میں 18 جون تک نظر آئے گا۔ اس میں پلاموو، چترا، گڑھوا، لاتیہار اضلاع سب سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ ان اضلاع میں 18 جون تک ییلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریاست کے بیشتر حصوں میں 16 اور 17 جون کو گرمی کی لہر کی اطلاع ملی ہے۔ اس میں شمال مغربی، جنوبی اور ملحقہ وسطی حصوں میں گرمی کی لہر کے بارے میں معلومات دی گئی ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 17 جون سے بعض علاقوں میں بارش کی اطلاع دی جا رہی ہے۔ لیکن مانسون 20 جون تک داخل ہو جائے گا۔ ایسے میں عوام کو 20 جون تک گرمی اور نمی کی تباہ کاریوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ تاہم محکمہ موسمیات کے مطابق 16 جون کی دوپہر کے بعد ریاست کے کچھ حصوں میں موسم میں تبدیلی آئے گی۔ اس دوران ریاست کے شمال مشرقی، جنوبی اور وسطی حصوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے۔

عیدالاضحیٰ کی نسبت حضرت ابراھیم اور اسماعیل سے

رانچی: عیدالاضحیٰ کی نسبت اللہ کے پیغمبر حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ ہے۔ عیدالاضحیٰ کا اصل پیغام قربانی، خلوص اور اللہ کی راہ میں اپنی پیاری چیز کو نچھاور کر دینا ہے۔ مذکورہ باتیں امارت شرعیہ رانچی کے قاضی شریعت حضرت مولانا مفتی محمد انور قاسمی نے کہی۔ وہ سنیچر کو امارت شرعیہ میں صحافیوں سے بات کر رہے تھے۔ مفتی انور قاسمی نے کہا کہ حضرت ابراہیم نے اللہ کے حکم سے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل کو قربان کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔ اللہ کو بیٹے کی قربانی مقصود نہیں تھا۔ اسی لیے اللہ نے اس کی جگہ پر جانور عطا فرمایا۔ اگر انسان کی روح، دل، اخلاص سے خالی ہو تو ایسی قربانی اسلام میں پسندیدہ نہیں ہے۔ قربانی کا یہ بھی پیغام ہے کہ آدمی اپنے نفسانی خواہش، تکبر، وغیرہ چیزوں کو بھی قربانی دینا سیکھے۔ اپنی مذہبی تہوار کو مذہب کے تقاضے کے مطابق منانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ان تہواروں کو صرف تفریح کا ذریعہ نہ سمجھے۔ بلکہ سوچنا چاہیے کہ ہماری قربانی کا مقصد کیا ہے۔ اگر ایسا ہے تو اپنے اعمال کو درست کرنے کا فکر کرنی چاہیے۔

جھارکھنڈ جن شکتی مورچہ نے ریلوے

مسافروں کی موت پر غم کا اظہار کیا

رانچی: جھارکھنڈ جن شکتی مورچہ کے صدر شیخ وکیل احمد نے کہا ہے کہ 14 / 06 / 2024 کو جمعہ کی رات تقریباً 8 بجے سی آئی سی سیکشن کے برکاکانہ باروادیہ ریلوے کے کماڈی ریلوے اسٹیشن پر آگ لگنے کی افواہ کی وجہ سے انٹرسٹی ٹرین کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ ایک خاتون اور دیگر ریلوے مسافروں کی موت پر غم کا اظہار کرتے ہوئے، جھارکھنڈ جن شکتی مورچہ نے کہا ہے کہ ریلوے کا محکمہ، ٹرین کے مسافروں کی موت کی ذمہ داری لیتے ہوئے، ہر مرنے والے کے اہل خانہ کو 20 لاکھ روپے کی نقد رقم دے رہا ہے۔ جھارکھنڈ جن شکتی مورچہ نے دوسرے زخمی مسافروں کے علاج کے لیے 2 لاکھ روپے دینے کا مطالبہ کیا ہے، جہاں کہیں بھی ریلوے کے سی آئی سی سیکشن پر مسافر ٹرینوں کا کوئی خیال نہیں رکھا جاتا ہے۔ کنٹرول اس کو کھڑا کرنا چاہتا ہے، پہلے کوئلے سے لدی مال بردار ٹرین بھیجی جاتی ہے اور مسافر ٹرینوں کو گھنٹوں کھڑا رکھا جاتا ہے چاہے وہ رات ہو یا دن، جس کی جانچ پڑتال نہیں کی جاتی، یہ ایک کارگو ٹرین میں بھی ہے، کوئلے سے لدی گاڑی اکثر عوامی مقامات پر چلتی نظر آتی ہے جس کی وجہ سے اگر یہ اسٹیشن کے پلیٹ فارم سے گزرتی ہے تو مین لائن کے بیچوں بیچ مسافروں سے لدی انٹرسٹی ٹرین کو پارک کرنا ہی ایک حادثہ ہوتا ہے۔ حفاظت کو یقینی بنائیں آپ غلط ہیں، مسافر ٹرین کو کبھی بھی سیکشن میں پلیٹ فارم لائن کراس نہیں کرنی چاہیے، اگر ٹرین پلیٹ فارم پر رکی ہوتی تو آج اس طرح کے حادثے کو روکا جا سکتا تھا، میں حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں۔ اس طرح کے حادثے میں محکمہ ریلوے کو اس کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہئے اور سی آئی سی سیکشن کو صرف ریاست جھارکھنڈ سے کوئلہ لے جانے کے لئے استعمال نہیں کیا جانا چاہئے بلکہ اس لائن پر چلنے والی مسافر ٹرینوں اور اس کی بنیادی سہولتوں کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے۔

عقیدت مندوں نے ندیوں میں آستھا کی لگائی ڈبکی

رانچی: گنگا دسہرہ جیشٹھ مہینے کے شکلا پکشا کے دسویں دن منایا جاتا ہے۔ اس بار گنگا دسہرہ 16 جون یعنی اتوار کو منایا جائے گا۔ اس دن، عقیدت مند گنگا یا دیگر ندیوں میں عقیدے کے ساتھ ڈبکی لگائیں گے اور خیرات کرنے کے بعد، وہ دیوی کے قدموں میں عقیدت کے پھول چڑھائیں گے۔ گنگا دسہرہ کے دن صبح سے ہی مندروں میں درشن اور پوجا کے لیے عقیدت مندوں کا رش رہے گا۔ عقیدت مند دن بھر عقیدت میں مشغول رہیں گے۔ ماں گنگا کے اوتار کے موقع پر دارالحکومت کے مندروں اور حوضوں میں بھی کئی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ پیوش پاٹھک کی پہل پر شہر کے روشن خیال لوگ بھی ماحول کے تحفظ کے اپنے عزم کا اعادہ کریں گے۔ ندیوں اور تالابوں کی صفائی کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے گنگا آرتی بھی کی جائے گی۔ گایتری جینتی، گنگا دسہرہ اور شری رام شرما آچاریہ کے مہاپریان دیوس کے موقع پر تمام گایتری شکتی پیٹھوں میں یگیہ، ہون، بھجن اور بھنڈارا بھی منعقد کیا جائے گا۔ ماحول سے محبت کرنے والے دوڑیں گے۔ ماحولیات سے محبت کرنے والے دریاؤں کے تحفظ اور ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے کے لیے سوارنریکھا اور ہرمو ندیوں کے سنگم مقام چوتیا تک دوڑیں گے۔ پیوش پاٹھک نے بتایا کہ ریس صبح 8 بجے جے پال سنگھ اسٹیڈیم سے شروع ہوگی۔ اس کے بعد شام 30.6 بجے سے بڑا تالاب چھٹ گھاٹ پر گنگا آرتی جو ہر سوارنریکھا اور تمامی سوارنریکھا کے تحت ہوگی۔

نیٹ۔ یوجی واقعہ کی سی بی آئی اور ای ڈی جانچ کا مطالبہ

رانچی، 15 جون: جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے جنرل سکریٹری سپریو بھٹاچاریہ نے میڈیکل داخلہ جاتی امتحان نیٹ۔ یوجی کے معاملے کو اٹھایا ہے۔ انہوں نے سی بی آئی اور ای ڈی کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ بھی کہا کہ ملک میں لوک سبھا کے نتائج آچکے ہیں اور نیٹ کے نتائج بھی آچکے ہیں۔ پھر اچانک یہ بات سامنے آئی کہ رانچی کے ایک امیدوار کو 720 میں سے 720 نمبر ملے ہیں۔ یہ ہمارے لیے فخر کی بات تھی لیکن کچھ عرصے بعد 720 اور 719 کے اعداد و شمار سامنے آئے تو پورا ملک دنگ رہ گیا۔ بھٹاچاریہ جمعہ کو پارٹی دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کی ہلچل میں کچھ لوگ یہ بھول گئے تھے کہ اس وقت بی جے پی کی حکومت والی تین ریاستوں بہار، گجرات اور راجستھان میں پولیس نے نیٹ پیپر لیک معاملے میں بہت سے لوگوں کو گرفتار کیا تھا۔ یہ باتیں اس وقت انتخابی شور میں دب گئی تھیں لیکن کسی نے اس سارے کھیل کی طرف توجہ نہیں دی جو ہونہار طلبہ کے مستقبل سے کھلواڑ تھی۔ بھٹاچاریہ نے کہا کہ جب آپ کے پاس انفراسٹرکچر نہیں ہے تو آپ اتنے بچوں کے امتحان کیوں لیتے ہیں۔ مرکزی حکومت کے دوران 41 بار پیپر لیک ہوئے۔ یوپی میں 17 بار ایسا ہوا۔ ایم پی میں ہوا، گجرات میں ہوا، اترا کھنڈ میں ہوا۔ پیپر 41 بار لیک ہوا۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ یہ لاکھوں بچوں کے ساتھ ظالمانہ مذاق ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنی پارٹی کی طرف سے فوری طور پر اس پورے واقعہ کی سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہوں۔

انتخاب انصاری کی مدد سے مریض کا علاج ہوا آسان

رانچی: آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے گانڈے اسمبلی کے سابق امیدوار انتخاب انصاری کی مدد سے ہر روز گانڈے سے آنے والے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ انتخاب انصاری خود نہ صرف علاج کا انتظام کرتے ہیں بلکہ اپنی رہائش گاہ پر اپنے خاندان کے افراد کے لیے رہائش اور کھانے جیسی بنیادی سہولیات کا بھی انتظام کرتے ہیں۔ وہ علاج سے متعلق کسی قسم کی پریشانی نہیں ہونے دیتے اور فوری طور پر بیڈ اور بستر کا بندوبست کرتے ہیں۔ حال ہی میں بنگ آباد بلاک کی ایک قبائلی خاتون کافی دنوں سے پریشان تھی۔ اس کے شوہر کے پیٹ کا آپریشن ہونے والا تھا۔ غریب غریب ہیں ان کی بات سننا بہت مشکل ہے۔ بڑی مشکل سے میرے لیے انتظامات کیے گئے۔ میں نے نرس کو فون کیا اور جو بھی علاج مریض کے لیے مناسب تھا مجھے مل گیا۔ عورت بہت خوش ہوئی، ہم سے بہت بڑی غلطی ہوگئی، ہم آپ کو پہچان نہیں سکے، ہم نے سوچا کہ آپ صرف مسلمان لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ میں نے بڑی مشکل سے یہ سوچ کر فون کیا کہ آپ انکار کر دیں گے۔ کیونکہ میں ایک غریب قبائلی ہوں لیکن آپ سے مل کر بہت خوش ہوں۔ تم نے میرے علم کے بغیر میرے شوہر کا علاج کروایا۔ ہم سے کسی نے نہیں سنا۔ انتخاب انصاری نے کہا کہ لوگ صرف مجھے بدنام کرتے ہیں، میں مذہب یا ذات پات کی بنیاد پر کبھی کسی کی مدد نہیں کرتا، میں ہر اس شخص کی مدد کرنے کو تیار ہوں جو میری دسترس سے باہر ہو۔ اسے عزت سمجھ کر ہر کسی کی مدد کروں۔ میں گانڈے کے ہر خاندان کو اپنا سمجھتا ہوں۔ آپ لوگ مجھے جب بھی ضرورت ہو کال کر سکتے ہیں۔

آن لائن گیمنگ اور سائبر فراڈ گینگ کا پردہ فاش، چار گرفتار

رانچی: رانچی پولیس نے آن لائن گیمنگ اور سائبر فراڈ میں ملوث ایک گینگ کا پردہ فاش کیا ہے۔ ایس ایس پی چندن سنہا کی ہدایت پر پولیس ٹیم نے صدر تھانہ علاقے کے بچی باغن میں واقع ایتا اپارٹمنٹ کے فلیٹ نمبر 101 پر چھاپہ مار کر گروہ کے چار مجرموں کو گرفتار کر لیا۔ جن سائبر مجرموں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں ارمان نام دیو، کرن نام دیو، لت سونی اور پرتیوش سریواستو شامل ہیں۔ سبھی چھتیس گڑھ کے رہنے والے ہیں۔ ایس ایس پی نے آج ہفتہ کی سہ پہر ایک پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔ آن لائن گیمنگ کے لیے رانچی میں ایک سنٹر بھی کھولا گیا۔ گرفتار سائبر مجرموں نے پوچھ گچھ کے دوران اعتراف کیا کہ وہ چھتیس گڑھ کے ساتھ ساتھ جھارکھنڈ میں آن لائن گیمنگ اور سائبر فراڈ کے کاروبار کو پھیلا رہے تھے۔ اس کے لیے ان سائبر کرمنلز نے ایک سنٹر کھولا تھا۔ گرفتار ملزمان سے 25 اے ٹی ایم ایک لیپ ٹاپ، 7 چیک بک، 24 پاسپورٹ اور متعدد موبائل فون اور سم کارڈ برآمد ہوئے ہیں۔

ریاستی کابینہ کی میٹنگ 19 جون کو

رانچی: جھارکھنڈ کابینہ کی میٹنگ 19 جون کو طلب کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ چمپائی سورین کی صدارت میں پروجیکٹ بھون میں بدھ کی شام 4 بجے ہونے والی اس میٹنگ میں کئی اہم فیصلے لیے جانے کا امکان ہے۔ اس سلسلے میں کیبنٹ سکریٹریٹ اور کوآرڈینیشن ڈیپارٹمنٹ کے تمام محکموں کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ کابینہ اجلاس میں کئی ترقیاتی سکیموں کی منظوری دی جائے گی۔ سڑکوں اور پلوں سمیت کئی اہم اسکیموں کی منظوری دی جائے گی۔

صاحب گنج میں گنگا فیری ٹینڈر کو جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں چیلنج

رانچی، 14 جون: صاحب گنج غیر قانونی کان کنی کیس میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے گواہ انکش راج نس یادو نے جمعہ کو جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں گنگا ندی پر فیری ٹینڈر کو چیلنج کیا ہے۔ انکش یادو کی عرضی کو قبول کرتے ہوئے عدالت نے کیس کی سماعت 18 جون کو مقرر کی ہے۔ دریائے گنگا پر فیری کا ٹینڈر 19 جون کو ہونا ہے۔ انکش نے عرضی میں کہا ہے کہ صاحب گنج ضلع انتظامیہ مائننگ مافیا سنڈیکیٹ کو فائدہ پہنچانے کے لیے زبردستی قوانین میں تبدیلی کر رہی ہے۔ قوانین میں کی گئی تبدیلیاں کسی خاص شخص کو فائدہ پہنچانے کے لیے بنائی گئی ہیں۔ ایڈوکیٹ پارتھا جالان نے ہائی کورٹ سے اس کیس کی جلد سماعت کی درخواست کی۔ ہائی کورٹ نے اسے قبول کرلیا۔

بقرعید پر امن طریقے سے منانے کا فیصلہ

پتکی: بقرعید کے حوالے سے آج شام تھانہ پتکی میں امن کمیٹی کا اجلاس تھانہ انچارج بابودھن سورین کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں موجود امن کمیٹی کے اراکین اور معززین نے بقرعید کا تہوار پر امن طریقے سے منانے میں تعاون کرنے پر اتفاق کیا۔ تھانہ انچارج نے کہا کہ علاقے میں امن کے قیام میں پولیس کے ساتھ ساتھ امن کمیٹی، پولیس پبلک کوآپریشن کمیٹی اور اہل شہری اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ افواہوں سے محتاط رہنے کی اپیل کی گئی۔ پولیس شرپسند عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس موقع پر تھانہ پتکی کے اے ایس آئی بدھی نارائن رام، اے ایس آئی تپیشور پاسوان، پیس کمیٹی کے راجو سنگھ، چیف چپلی دیوی، شیوانندن پاسوان، نرنجن سنگھ، شاہ رخ خان، اکھلیشور پرساد، دیپک سنگھ چودھری، آنند کھنڈیلوال، ہیرالال راجک، سندری دیوی، مہندر برنوال، سدانند برنوال، شمبھو پاسوان، چاند پرویز اور دیگر موجود تھے۔ واضح رہے کہ بقرعید کے حوالے سے آج شام تھانہ پتکی میں امن کمیٹی کا اجلاس تھانہ انچارج بابودھن سورین کی صدارت میں منعقد ہوا۔

بقرعید کے حوالے سے امن کمیٹی کا اجلاس

دھنباد: بقرعید کے موقع پر تھانہ تسرا انچارج سمن کمار کی صدارت میں امن کمیٹی، سماجی کارکنوں اور علاقے کے معززین کا اجلاس منعقد ہوا۔ تھانہ انچارج نے کہا کہ علاقے میں امن کے قیام میں پولیس کے ساتھ ساتھ امن کمیٹی، پولیس پبلک کوآپریشن کمیٹی اور اہل شہری اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ افواہوں سے محتاط رہنے کی اپیل کی گئی۔ پولیس شرپسند عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ بے خوف رہیں اور کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آنے سے پہلے تھانہ انچارج کو اطلاع دیں۔ پولیس آپ کے تعاون کے لیے 24 گھنٹے تیار رہے گی۔ میٹنگ کی نظامت کی صحافی اشوک کمار سریواستو کی طرف سے چلایا گیا۔ موقع پر تھانے کے سب انسپکٹر مٹونجے تیواری، راج ناتھ سنگھ، شیامل اوراون، ڈمپی پانڈے، تارا مرانڈی، اشوک کمار تیواری کے علاوہ جے ایم ایم کے سینئر لیڈر یودھیشور سنگھ، نوین ٹھاکر، آلوک راج، سوجیت منڈل، شری رام گوڑا، ایڈوکیٹ ایس ایس وشوکرما موجود تھے۔ پراویر ٹھاکر، یوگیش یادو، سوجیت منڈل، رتیش تشار، کشن مہتو اور دیگر موجود تھے۔

شدید گرمی میں لوگوں کی پیاس بجھا رہا ہے روٹی بینک یوتھ کلب

مہودا: چلچلاتی گرمی کے پیش نظر دھنباد کے مہودا میں روٹی بینک یوتھ کلب مہودا (این جی او) نے ٹیچر اوشا ساہنی کے تعاون سے ضرورت مندوں میں ٹھنڈا پانی اور شربت تقسیم کیا جس سے ضرورت مندوں کو راحت ملی بینک یوتھ کلب مہودا کا شکریہ ادا کیا۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ جہاں ایک طرف لوگ شدید گرمی سے پریشان ہیں تو دوسری طرف ٹھنڈے پانی اور شربت کی تقسیم سے لوگوں کو شدید گرمی سے نجات مل رہی ہے۔ اس نیک کام میں کلب کے تمام ممبران نے بھرپور تعاون کیا۔

ٹرک کی زد میں آکر موٹر سائیکل سوار جاں بحق

گنجان آباد علاقے میں تیز رفتار ٹرک نے موٹر سائیکل سوار کو کچل دیا۔ لاش برآمد کرنے کے دوران پولیس کو مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ واقعہ آرام باغ۔ بشنو پور اسٹیٹ روڈ نمبر 2 پر بنگالی چوماتھا گوگھاٹ میں پیش آیا۔ مرنے والے شخص کا نام پرتیک گھوش (42) ہے جو سینائی گاؤں کا رہنے والا ہے۔ وہ بدھ کی صبح بنگائی بازار جا رہا تھا۔ آرام باغ سے وشنو پور کی طرف ایک تیز رفتار ٹرک نے نوجوان کو کچل دیا۔ پولیس نے قاتل لاری اور اس کے ڈرائیور کو کھشول چیک پوسٹ سے گرفتار کر لیا۔ مقامی لوگوں نے پولیس پر بے توجہی کا الزام لگاتے ہوئے آرام باغ۔ بشنو پور اسٹیٹ ہائی وے۔2 کو بلاک کر دیا اور معاوضے کا مطالبہ کیا۔ مبینہ طور پر پرتیک کی لاش کافی دیر تک جائے حادثہ پر پڑی رہی۔ کچھ فاصلے پر پولیس کیمپ ہونے کے باوجود پولیس نہیں پہنچی۔ متوفی کے لواحقین کا الزام ہے کہ پولیس تقریباً ایک گھنٹے بعد آئی۔ بعد میں جب پولیس پہنچی تو مقامی لوگوں نے پولیس پر عدم توجہی کا الزام لگاتے ہوئے گھیراؤ کر کے احتجاج شروع کر دیا جس کی وجہ سے اسٹیٹ ہائی وے نمبر 2 پر ایک ہولناک واقعہ پیش آیا۔

ایم ایل اے سوریہ دیو سنگھ کی برسی منائی گئی

دھنباد: جھریا کے سابق ایم ایل اے اور جنتا مزدور سنگھ کے بانی سوریا دیو سنگھ کی 33 ویں برسی جھریا کے کترا س موڑ میں واقع سوریا دیو سنگھ چوک اور جنتا مزدور سنگھ کے دفتر میں منائی گئی۔ اس موقع پر جاتیہ سماج سمودھ کمیٹی کے ضلعی ترجمان کارتک ہادی نے کترا س موڑ چوک پہنچ کر آنجہانی سوریا دیو سنگھ کے مجسمہ پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا اور دفتر میں موجود ان کی تصویر کو گلہائے عقیدت پیش کیا۔ اسے سلام کریں اور اس کے محنت اور سماجی بہبود کے لیے کیے گئے کام کو یاد کریں۔ کارتک ہادی نے کہا کہ جنتا مزدور سنگھ ان کے خوابوں کو پورا کر رہی ہے۔ تنظیم نے جنتا مزدور سنگھ کے دفتر بھی پہنچ کر پھولوں کی چادر چڑھائی۔ اس موقع پر تنظیم کے بھولا ہادی، وجے ہادی، سیتارام شرما، لقمان انصاری، بھرت سنگھ اور دیگر موجود تھے۔

بیٹے نے راڈ سے پیٹ کر کیا باپ کا قتل

میاں بیوی دونوں گرفتار

میتھن: باپ نے پیسے نہ دینے پر کلیوگی بیٹے نے باپ کو لوہے کی سلاخ سے مار کر قتل کر دیا۔ سوتیلی ماں کی شکایت پر پولیس نے قاتل بیٹے اور بہو کو گرفتار کر لیا ہے۔ کلی یگ میں رشتوں میں خون خرابہ عام ہوتا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق اکوڈا کالونی میں باپ نے بیٹے کو پیسے نہ دیے پر بیٹے نے لوہے کی راڈ سے حملہ کر کے باپ کو قتل کر دیا اور فرار ہو گیا۔ سوتیلی ماں کی شکایت پر پولیس نے قاتل کے بیٹے سپن مہتو اور اس کی بیوی چھما مہتو کو گرفتار کر لیا ہے اور انہیں جیل بھیجنے کی کارروائی جاری ہے۔ قتل کے الزام میں جیل میں بیٹے اور بہو کی گرفتاری سے سب سے زیادہ متاثر سپن مہتو کا 5 سالہ بیٹا تارا مہتو، چھوٹی بیٹی پرینکا مہتو جو 8 سال کی ہے اور بڑی بیٹی خوشی مہتو جس کی عمر تقریباً 12 سال ہے۔ دادا کے قاتل والدین کے جیل جانے کے بعد ان کی اور گھر کی دیکھ بھال کون کرے گا؟ یہ ایک سنجیدہ سوال ہے۔

جرائم کا منصوبہ بنا رہے سرغنہ سمیت چار لٹیرے گرفتار

2 لاکھ نقدی کے ساتھ لاکھوں مالیت کے زیورات اور دیگر اشیاء ضبط

دھنباد: کل رات جوراپوکھر تھانہ علاقہ کے براری نمبر ایک تالاب کے قریب جرائم پیشہ افراد کا ایک گروہ ڈکیتی کی منصوبہ بندی کر رہا تھا اور چوری اور لوٹا ہوا سامان تقسیم کرنے کے لیے تھانہ انچارج راجیش پرکاش سنہا نے پولیس فورس کے ساتھ چھاپہ مار کر گرفتار کر لیا۔ چار شیطانی مجرموں نے۔ ان کے پاس سے تقریباً 6 لاکھ روپے مالیت کے سونے اور چاندی کے زیورات کے ساتھ ساتھ 2 لاکھ روپے نقد اور ایک موٹر سائیکل بھی ضبط کی گئی ہے۔ چھاپے کے دوران متعدد جرائم پیشہ افراد اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ مجرموں کا ٹولہ دھنباد، بوکارو، جمشید پور اور مغربی بنگال کے مختلف علاقوں میں ڈکیتی، ڈکیتی اور چھینا جھپٹی کی کئی وارداتوں کو انجام دینے کے بعد کل رات باراری تالاب کے قریب لوٹا ہوا سامان تقسیم کرنے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ اس کی اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج مسٹر سنہا نے سب انسپکٹر سدھانشو کمار، امت کمار، سنتن کمار یادو، انوپ کمار، کندن سنگھ اور شاستر اپولس فورس جیسے پولس افسران کے ساتھ تالاب کے قریب مجرموں کو گھیر لیا۔ سری پور بازار، آسنسول کے رہائشی نسیم انصاری سمیت صدام انصاری، عابد عرف دعنو انصاری اور مرشد عرف نوشاد انصاری کو گرفتار کر لیا گیا، جبکہ دیگر مجرمان اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہو گئے۔ جوراپوکھر پولیس اسٹیشن کے انچارج راجیش پرکاش سنہا نے آج تھانے میں پریس کانفرنس میں بتایا کہ ان کی پولیس ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر چھاپہ مار کر چار شریر مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ کئی مجرمانہ واقعات سے ان کے روابط سامنے آئے ہیں۔ پولیس کی جانب سے گرفتار مجرموں کی کنڈلیوں کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ چھاپے کے دوران جوڑاپوکھر پولیس نے 500 روپے کے چار بنڈل یعنی دو لاکھ روپے، دو پرس سے 13 ہزار روپے، چھ سو پچاس گرام سونا اور پانچ سو پچاس گرام چاندی کے زیورات، ایک موٹر سائیکل، پانچ موبائل، پانچ چاندی چوری کر لی۔ جائے واردات سے سکے، پانچ نائلن فاسٹ ٹریک اور ایک فائر بولٹ سمارٹ واچ اور ایک کیمرہ ضبط کر لیا گیا ہے۔ مسٹر سنہا نے بتایا کہ نسیم مجرموں کے گروہ کا سرغنہ ہے، جو جرائم کرنے کے بعد جگہیں بدلتا تھا۔ اس وقت وہ نام بدل کر جمشید پور میں رہ رہا تھا، جسے پولیس نے چھاپہ مار کر پکڑ لیا، وہیں جھریا، بلیا پور، سدامڈیہ، بوکارو تھانے کی پولیس کافی دنوں سے صدام انصاری کی تلاش میں تھی۔ پولیس چھاپے کے دوران فرار ہونے والے مجرموں کو تلاش کر رہی ہے۔ جوراپوکھر پولیس کی جرائم پیشہ افراد کے خلاف کی گئی بڑی کارروائی سے علاقے کے جرائم پیشہ افراد میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

آدرش سیوا سمیتی نے کپڑے تقسیم کئے

میتھن: آدرش سیوا سمیتی کی طرف سے بھنڈا انگ اور جوجپور کے تقریباً 300 بچوں، مردوں اور عورتوں میں کپڑے تقسیم کیے گئے۔ کل رات گئے تک جاری رہنے والے کپڑوں کی تقسیم کے پروگرام میں خواتین کو ساڑیاں، مردوں کو پینٹ شرٹ اور ٹی شرٹ، شلوار قمیض، لڑکیوں کو فراکس اور بچوں کو پینٹ شرٹ وغیرہ دی گئیں۔ اس پروگرام میں کمیٹی کے چیئرمین اشوک منڈل، سکریٹری شنکر گنگولی، پردیپ رنجن چودھری، اسیت کمار بوس، بھگتی بھوشن منڈل، سادھو بوری، انوپ منڈل وغیرہ موجود تھے۔

مزدوروں کے مسیحا سوریہ دیو سنگھ کی برسی پر امنڈا جم غفیر

جھریا: آج مزدوروں کے مسیحا سوریا دیو سنگھ کی 33 ویں برسی جھریا کے کترس موڑ پر منائی گئی۔ اس دوران علاقہ ویر سوریا دیو سنگھ امر رہے کے نعروں سے گونج اٹھا۔ ہر طرف سے ایک بڑا ہجوم تھا۔ لوگ ڈھول کی تھاپ پر ناچتے اور گاتے ہوئے پنڈال میں پہنچ گئے۔ شدید گرمی میں بھی لوگ پروگرام میں شرکت سے خود کو نہ روک سکے۔ لوگ صبح سے شام تک آتے جاتے رہے۔ دور دور سے لوگوں نے اپنے مقبول ایم ایل اے مرحوم سے ملاقات کی۔ سوریا دیو سنگھ کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کرنے آئے تھے۔ کولیری کے علاقے سے پیدل اور موٹر سائیکل جلوس میں لوگوں کی آمد ایک الگ ہی منظر پیش کر رہی تھی۔ کترس موڑ پر واقع مرحوم۔ سوریا دیو سنگھ چوک سے جے ایم ایس آفس تک اور آس پاس کا علاقہ حامیوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ خود ایم ایل اے کی بیوی کنتی سنگھ، بہو بی جے پی لیڈر راگنی سنگھ اور سدھارتھ گوتم خراج تحسین کی میٹنگ میں لوگوں کی میزبانی کر رہے تھے۔ سب سے پہلے سوریا دیو سنگھ کی بیوی اور سابق ایم ایل اے کنتی سنگھ نے خراج عقیدت پیش کیا۔ ان کے ساتھ سابق ایم ایل اے سنجیو سنگھ کی بیوی راگنی سنگھ، بیٹی راج نندنی، بیٹے سوریانش، کرن دیوی نے بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ ان کے علاوہ دھنباد کے سابق ایم پی پی این سنگھ، ایم ایل اے راج سنہا، سابق ایم ایل سی پردین سنگھ، سبکدوش ہونے والے میئر چندر شیکھر اگروال، سابق ایم پی رویندر پانڈے، بی جے پی لیڈر نندو اگروال، ایل پی سنگھ اور دیگر لیڈروں نے بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر کترس موڑ آفس میں منعقدہ خون عطیہ کیمپ میں لوگوں نے خون کا عطیہ دیا۔ اہل خانہ نے پودا لگایا۔ لوگوں کے لیے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ راگنی سنگھ نے کہا کہ 33 سال گزرنے کے بعد بھی ایم ایل اے سوریا دیو سنگھ سے محبت کرنے والوں میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔

کھمبے پر لائٹ کے باوجود اندھیرے میں آٹھ لین سڑک: ہرے رام

دھنباد: جھارکھنڈ کی واحد آٹھ لین والی سڑک دھنباد اور جھارکھنڈ کا فخر ہے، رات کے وقت اندھیرے کی وجہ سے سڑک پر حادثات کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اس بیس کلومیٹر لمبی سڑک پر کوئی ایسا چوراہا نہیں ہے جو حادثات کا شکار نہ ہو، میکو موڑ، برسا منڈا چوک، دلو بہاری چوک، جھارکھنڈ موڑ، شکتی ناتھ چوک یا سڑک کے کسی بھی حصے پر سنگین حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ جانیں ضائع ہوتی رہیں۔ تاہم، حادثات کی بہت سی وجوہات ہیں، جیسے کہ مرکزی سڑک کے دونوں اطراف ہر جگہ اسٹیل بیریئرز کا نہ ہونا، دو جگہوں پر کراس اوور برج کا اپروچ روڈ نہ ہونا، انڈر پاسز کے پاس اپروچ روڈ نہ ہونا، بنو بہاری چوک پر جود بابو کا مجسمہ ہے ایک طرف تو اس کی وجہ سڑک پر جانور بیٹھنا یا ریوڑ کی نقل و حرکت میں رکاوٹ ہے، لیکن اس کی بڑی وجہ رات کے وقت سڑک پر مکمل اندھیرا ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ مین روڈ کے دونوں طرف بجلی کے کھمبے ہیں جن میں لائٹ یونٹ لگے ہوئے ہیں۔ ان میں صرف بجلی کا کنکشن دینا ہوگا۔ میونسپل کارپوریشن بجلی کنکشن کیوں نہیں دے رہی؟ میونسپل کارپوریشن کو یہ معلوم ہے لیکن اسٹریٹ لائٹنگ فراہم کرنے میں تاخیر آئے روز حادثات کو دعوت دے رہی ہے۔ یہ عقیدہ ہے بزرگ شہری ہرے رام پنڈت کا۔ شری پنڈت کا کہنا ہے کہ دھنباد ضلع انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ جلد از جلد بجلی کا کنکشن فراہم کرے اور رات کے وقت آٹھ لین والی سڑک پر روشنی فراہم کرے۔ انتظامیہ یا میونسپل کارپوریشن اور حادثات کا انتظار کیے بغیر بجلی کا کنکشن جلد از جلد کروائیں اور آٹھ لین سڑک کو ٹریفک کے لیے محفوظ بنائیں۔

15 روزہ سہرائے پینٹنگ کی تربیت شروع

گریڈیہہ: نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (نابارڈ) کے اشتراک سے، آئیڈیا گریڈیہہ کی جانب سے جمواں بلاک کے کندوا پنچایت کے گاؤں مارا میں مائیکرو انٹرپرائز ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت سہرائی پینٹنگ کی پندرہ روزہ تربیت کا آغاز کیا گیا، جس کا افتتاح مقامی لوگوں نے کیا۔ آشا دیوی نے چراغ جلا کر کیا انہوں نے تربیت لینے والی خواتین کو بتایا کہ سہرائی پینٹنگ جھارکھنڈ کا ایک اہم فن ہے جو ہمارے آباؤ اجداد کے زمانے سے رائج ہے اس فن کو سیکھنا بہت آسان ہے۔ دیوالی کے موقع پر کوہبر پینٹنگ کا کام برسوں سے ہر گھر میں ہو رہا ہے۔ ہزاری باغ سے آئی ٹرینر پاروتی دیوی نے کہا کہ سہرائی پینٹنگ جھارکھنڈ کا ایک قدیم فن ہے۔ اس سے پہلے کچے مکانوں کی دیواروں پر سہرائی پینٹنگ کی جاتی تھی۔ اب وقت کے ساتھ ساتھ جوٹ کے تھیلوں، فولڈر فائلوں، شالوں، ساڑھیوں، گامچھوں پر سہرائی پینٹ کر کے ویلیو ایڈیشن کیا جا رہا ہے۔ کینڈوا ایف پی او کے ڈائریکٹر رنجیت کمار منڈل نے کہا کہ دیہی خواتین کی آمدنی بڑھانے اور انہیں خود انحصار بنانے کے لیے NABARD اور IDEA تنظیم کی کوششیں قابل ستائش ہیں۔

امن وامان برقرار رکھنے کیلئے ڈی سی-ایس پی کی میٹنگ

بقرعید پر کسی قسم کی افواہ سامنے آئے تو وہ فوری طور پر کنٹرول روم کو مطلع کریں

رام گڑھ : آئندہ بقرعید کے تہوار کے پیش نظر ہفتہ کو کلکٹریٹ ہال میں ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار کی صدارت میں اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر بمل کمار کی موجودگی میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران سب سے پہلے ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے تمام انتظامی اور پولیس افسران سے فیسٹیول کے پرامن انعقاد اور اس کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے حوالے سے کی گئی تیاریوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں جس کے بعد انہوں نے سب کو خوش رہنے کو کہا۔ میلے کے دوران الرٹ رہنے اور اپنے اپنے علاقوں میں ہونے والی ہر سرگرمی پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر انہوں نے پی سی آر اور ٹائیگر ٹیم کو حساس علاقوں کا باقاعدہ معائنہ کرنے کے حوالے سے اہم ہدایات دیں اور اگر کسی قسم کی افواہ سامنے آئے تو وہ فوری طور پر کنٹرول روم کو مطلع کریں اور افواہوں کو دور کرنے کے لیے ضروری کارروائی کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام افسران کو ہدایت کی کہ وہ پورے تہوار کے دوران الرٹ موڈ پر کام کریں۔ میلے کے پرامن انعقاد کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی جانب سے اس سلسلے میں کیے جانے والے کاموں کے حوالے سے ضروری ہدایات دی گئیں جن میں اسمگلنگ، ممنوعہ جانوروں کے استعمال وغیرہ پر خصوصی توجہ دی جائے، جبکہ ضلع محکمہ حیوانات کے افسران نے حکومت کی طرف سے پابندی والے جانوروں کے حوالے سے بھی ہدایات دیں اس سلسلے میں جاری کردہ گائیڈ لائنز کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کو خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی گئی۔ سماج دشمن عناصر اور سوشل میڈیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ سوشل میڈیا اور مختلف واٹس ایپ گروپس پر نظر رکھیں اور کسی بھی ایسے شخص کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بنائیں جو سوشل میڈیا کا استعمال کرتے ہوئے فرقہ وارانہ ہم آہنگی میں خلل ڈالے یا قابل اعتراض پوسٹ کرے/شیئر کرے۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے حساس علاقوں میں فلیگ مارچ کے حوالے سے اہم ہدایات بھی دیں۔ میٹنگ کے دوران سب ڈویژنل افسران، سول سرجن، ضلعی سطح کے انتظامی اور پولیس افسران، بلاک ڈیولپمنٹ افسران، زونل افسران، تھانہ انچارج اور دیگر موجود تھے۔

عصمت دری کے متاثرین کا درد بانٹنے شیلٹر ہوم پہنچے جج

دھنباد: عصمت دری کا شکار ہونے والی لڑکیوں کا درد بانٹنے کے لیے جج نے لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل سسٹم کی ٹیم کے ساتھ شیلٹر ہوم پہنچ کر سرائے ڈھیلا تھانہ علاقے میں واقع ہوپ ہاؤس میں رہنے والی 18 متاثرہ لڑکیوں سے بات کی۔ ان کو دستیاب تمام سرکاری سہولیات کے بارے میں معلومات لی۔ ڈی سی پی او سادھنا کماری کو فوری طور پر ہوپ ہاؤس میں ڈاکٹر کا بندوبست کرنے کی ہدایت کی گئی۔ یہ سننے کے بعد کہ ہوپ ہاؤس میں رہنے والی چار سالہ بچی کو ستون سے باندھ کر بے دردی سے گرم راڈ سے جلا دیا گیا اور اس سلسلے میں اب تک ایف آئی آر درج نہیں ہوئی، جج نے ایس ایس پی دھنباد سے بات کی اور ایف آئی آر درج کی۔ ملزمان کی گرفتاری کی ہدایات جاری کر دیں۔ جج نے ہوپ ہاؤس کی سپرنٹنڈنٹ پوجا سنگھ کو ہدایت کی کہ وہ بچوں کی مناسب دیکھ بھال اور ان کے لیے دستیاب تمام سرکاری اسکیموں کے فوائد فراہم کریں اور اگر اس میں کوئی پریشانی ہو تو فوری طور پر دلسا کو مطلع کریں۔ جج نے ہوپ ہاؤس کے انتظامات کی تعریف کی۔ اس موقع پر لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل سسٹم کے ڈپٹی چیف اجے کمار بھٹ، اسسٹنٹ کونسل نیرج گوئل، شیلیندر رجھا، دلسا اسسٹنٹ ارون کمار۔ پی ایل وی اجیت داس اور دیگر موجود تھے۔

چکردھرپور: طوفان اور بارش کی وجہ سے بھرنیا پنچایت کے نصف درجن سے زیادہ مکانات کی بالکونیاں اڑ گئیں

چکردھرپور: چکردھرپور بلاک ہیڈ کوارٹر سے تقریباً 20 کلومیٹر دور بھرنیا پنچایت کے کئی گاؤں میں ہفتہ کو نصف درجن سے زیادہ مکانات کی چھتیں اڑ گئیں۔ اس کے ساتھ ہی سڑکوں پر مختلف مقامات پر درخت گرنے سے کئی دیہاتوں میں ٹریفک میں خلل پڑا۔ ہفتہ کو دن بھر تیز دھوپ کے بعد، بھرنیا، ملتا، توکلو، کینکلے اور آس پاس کے علاقوں میں 4 بجے کے قریب تیز گرج چمک کے ساتھ بارش شروع ہوئی۔ تیز طوفان کی وجہ سے بھرنیا پنچایت کے کنجا اور دوکری گاؤں میں کئی لوگوں کے گھروں سے ایسبیسٹوس اڑ گئے۔ اس کے ساتھ ہی ملتا بھرنیا روڈ پر درخت گرنے کی وجہ سے سڑک بلاک ہو گئی اور کئی دوسرے گاؤں میں بھی۔ جس کی وجہ سے گاؤں والوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ملتا گاؤں میں مسانت تہوار کے موقع پر منعقد ہونے والے میلے کو بھی کافی نقصان پہنچا۔

دومنزلہ خستہ حال مکان منہدم، ملبے تلے دب کر کار پوری طرح تباہ

جمشید پور: جگسلائی رام ٹکری روڈ پر پنا گرو جی اسکول کے قریب ایک پرانے دومنزلہ مکان کے گرنے سے مقامی لوگوں میں خوف وہراس ہے۔ یہ واقعہ ہفتہ کی صبح سات بجے پیش آیا۔ گھر گرنے کے ملبے سے گورو نامی شخص کی ویگنر کار کو نقصان پہنچا۔ ملبے تلے دب کر دو کتے بھی دم توڑ گئے۔ مقامی لوگوں کے مطابق مکان میں تاحال ملبہ لٹک رہا ہے جو کسی بھی وقت کسی اور بڑے واقعے کو دعوت دے سکتا ہے۔ اس کی شکایت میونسپلٹی کو بھی کی گئی تھی لیکن وہاں سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی تھی، لیکن بتایا جاتا ہے کہ بلدیہ نے اس عمارت کو خالی کرنے کا نوٹس جاری کیا ہے، مقامی گنیش نے کہا کہ شاید اس عمارت کے مالک کی موت ہو گئی ہے۔ کئی سالوں سے مالک کی طرف سے کوئی بھی مکان کا دعویٰ کرنے نہیں آیا۔ تب سے کرایہ داروں نے اس جگہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان کی طرف سے عمارت کی کوئی دیکھ بھال نہیں کی جاتی۔ معلومات کے مطابق یہ حادثہ عمارت میں ذاتی فائدے کے لیے رہنے والے لوگوں کی وجہ سے پیش آیا۔ ہفتہ کو بھی جب ایک بار ملبہ گرا تو کار کے مالک گورو نے اپنی کار کو ہٹانے کی کوشش کی لیکن پھر گورو نے کسی طرح گاڑی سے باہر نکل کر خود کو بچا لیا، لیکن کار دب گئی۔ تاہم لوگوں میں ہلچل ہے۔

سچے کمیونسٹ اور انقلابی تھے اے کے رائے: پون مہتو

دھنباد: مارکسی یووا مورچہ نے سابق ایم پی کامریڈ اے کے رائے کا 89 واں یوم پیدائش ایم سی سی سنٹرل آفس ٹمبل روڈ، پرانا بازار اور سینٹرل ہسپتال موڑ نوتنڈیہ، سرائے ڈھیلا میں منایا۔ ایم وائی ایم کے ضلع صدر پون مہتو نے کہا کہ اے کے رائے ایک سچے کمیونسٹ اور انقلابی تھے۔ انہوں نے مارکسزم کی ہندوستانی کاری کو تمام استحصال سے نجات کے لیے تجویز کیا۔ اے کے رائے نے نہ صرف کوئلانچل بلکہ پورے جھارکھنڈ میں جدوجہد کی ایک مثال قائم کی۔ جھارکھنڈ کی تحریک ہو یا مافیا کلچر، یہاں کے محنت کش لوگوں کو متحرک کر کے بھتہ خوری اور بدعنوانی کے خلاف زبردست جدوجہد کی گئی۔ وہ یہاں کے محنت کشوں، دلتوں، مظلوموں اور محروموں کی آواز تھے۔ انہوں نے جھارکھنڈ تحریک کو سوشلسٹ سمت دینے کی کوشش کی جس کی مثال سرخ سبز دوستی تھی۔ تین بار ایم ایل اے اور تین بار ایم پی رہ چکے اے کے رائے کے پاس اپنی کوئی جائیداد نہیں تھی۔ انہوں نے ہمیشہ لوگوں کی خوشی اور غم کو قبول کیا۔ وہ مزدوروں اور کسانوں کے حقوق کی لڑائی میں اس قدر مگن تھے کہ اس نے خود شادی نہیں کی۔

مشکوک حالت میں لاش برآمد

شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے سوپور رفیع آباد علاقے میں ایک شخص کو اس کے گھر میں مشتبہ حالت میں مردہ پایا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایک شخص صدام حسین حجام ولد غلام محمد ساکنہ میرازی گنڈ رفیع آباد اپنے گھر میں مشتبہ حالت میں مردہ پایا گیا۔ اسے اگرچہ اسپتال لے گئے تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ جس کے بعد میت کو آخری رسومات کے لیے قانونی ورثاء کے حوالے کر دیا گیا۔

سابق ایم پی اے کے رائے کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا گیا

دھنباد: سابق رکن پارلیمنٹ مارکسی مفکر کامریڈ اے کے رائے کا 90 واں یوم پیدائش آج جھارکھنڈ بنگلہ بھاشی اتھن کمیٹی نے لنڈ سے کلب، دھنباد میں رگھوناتھ رائے کی صدارت میں منایا۔ پروگرام میں اسٹیج پر بھارت گیان وگیان کمیٹی کے قومی نائب صدر ڈاکٹر کاشی ناتھ چٹرجی، قومی ایگزیکٹو ممبر روی سنگھ، بنگالی لینگویج اپ گریڈیشن کمیٹی کے بانی صدر ہینگو ٹھاکر اور جھارکھنڈ کی سابق وزیر تعلیم ریکھا منڈل موجود تھے۔ اسٹیج کی نظامت گیان وگیان کمیٹی کے سکریٹری بھولا ناتھ رام نے کی۔ سب سے پہلے رائے صاحب کی تصویر پر پھول چڑھاتے ہوئے بھارت گیان وگیان کمیٹی کے قومی نائب صدر ڈاکٹر کاشی ناتھ چٹرجی نے کہا کہ اے کے رائے 15 جون 1935 کو اس وقت کے مشرقی پاکستان اور آج کے بنگلہ دیش میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے کولکتہ یونیورسٹی سے شعبہ کیمیکل انجینئرنگ میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اس کے بعد انہوں نے 1962 میں سندھری فرٹیلائزر فیکٹری میں حصہ لیا۔ بانی ہینگو ٹھاکر نے کہا کہ آنجہانی اے کے رائے نے اپنے دور میں مزدور تحریک میں حصہ لیا اور استحصال سے پاک معاشرے کی تعمیر کی بنیاد رکھی۔ سندھری کے لوگوں کی بے پناہ حمایت نے انہیں تین بار بہار اسمبلی میں بھیجا اور 1977 سے جیل میں رہنے کے باوجود وہ رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے۔ اس کے بعد وہ مزید دو بار دھنباد کے ایم پی بنے۔ آنجہانی اے کے رائے نے جھارکھنڈ مکتی مورچہ کی تشکیل میں بانی کی حیثیت سے اہم کردار ادا کیا۔ آنجہانی اے کے رائے کی عظمت اس حقیقت سے نمایاں ہوتی ہے کہ وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے اپنی ایم ایل اے اور ایم پی کی پنشن کو صدر کے ریلیف فنڈ میں وقف کیا۔

نابالغ لڑکی کو لاتیہار سے چنئی لے جا رہے دو اسمگلر رانچی اسٹیشن سے گرفتار

رانچی: رانچی آر پی ایف نے دو انسانی اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔ لیہار ضلع کے چھوٹو اوراون اور راہلو اوراون نامی دونوں انسانی سمگلروں کو گرفتار کر کے کوتوالی پولیس سٹیشن میں واقع انسداد انسانی سمگلنگ یونٹ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ یہ کارروائی کمشنر پون کمار کی ہدایت پر کی گئی ہے۔ آر پی ایف رانچی کے انسپکٹر دگنیجے شرما نے آر پی ایف کی میری سہیلی ٹیم اور بی بی اے کے نمائندے برجیش کمار مشرا کے ساتھ مل کر انسانی اسمگلنگ کے خلاف ایک خصوصی مہم کے ایک حصے کے طور پر یہ کارروائی کی ہے۔ نابالغ لڑکی کو چنئی سے کمیشن کی شکل میں رقم کا لالچ دے کر کام کے لیے چنئی لے جایا جا رہا تھا۔ بازیاب شدہ نابالغ لڑکی کو سی ڈبلیو سی کے حکم پر پریماشرے کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ رانچی آر پی ایف نے دو انسانی اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔ لیہار ضلع کے چھوٹو اوراون اور راہلو اوراون نامی دونوں انسانی سمگلروں کو گرفتار کر کے کوتوالی پولیس سٹیشن میں واقع انسداد انسانی سمگلنگ یونٹ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

ڈی سی کی ہدایت پر غیر قانونی نقل وحمل کے خلاف مہم کا آغاز

میدنی نگر: پلاموں میں پتھر مافیا کا ہیرو، پولس انتظامیہ زیرو ٹولرینس والی خبر کے بعد ریاستی اعلیٰ کمان کی توجہ پلاموں میں ہو رہی غیر قانونی کانکنی اور نقل وحمل کی طرف گئی ہے۔ اس کو روکنے کے لیے ریاست کی جانب سے جاری متعلقہ ہدایات پر عمل کرتے ہوئے عہدیدار خانہ پوری میں مصروف ہیں۔ ڈی سی ششی رنجن کی ہدایت پر 14 جون کی رات ضلع ٹرانسپورٹ آفیسر کے ذریعہ غیر قانونی نقل وحمل کے لئے گاڑیوں کی جانچ کی مہم چلائی گئی۔ آپریشن کے دوران مجموعی طور پر چار گاڑیاں قبضے میں لے لی گئیں۔ اس دوران ہری ہرگنج تھانے کے احاطے میں گاڑیوں کو ضبط کیا گیا اور تمام گاڑیوں پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ ڈی ٹی او کی جانب سے بتایا گیا کہ کمرشل گاڑیوں کے خلاف یہ مہم مسلسل چلائی جائے گی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ پلاموں ضلع میں بالخصوص چھترپور سب ڈویژن کے علاقے میں روزانہ سینکڑوں گاڑیوں کے ذریعے پتھر کی کانوں کی غیر قانونی نقل وحمل بغیر کسی خوف کے جاری ہے۔ افسران اور پتھر کے تاجروں کے گٹھ جوڑ کی وجہ سے روزانہ لاکھوں روپے کا سرکاری ریونیو چوری ہو رہا ہے۔ ایک ہی چالان پر پتھروں سے لدی اوور لوڈ ہائی وے پر بغیر کسی خوف کے گاڑی چلائی جا رہی ہے۔

مہیلا سمیتی نے مزدوروں میں ستو اور کپڑے تقسیم کئے

دھنباد: چلچلاتی گرمی کے پیش نظر بی سی سی ایل کے بروڑہ علاقہ کی پریرنا مہیلا سمیتی نے KKC لنک ریلوے سائڈنگ پر کام کرنے والے کارکنوں میں ستو اور روئی کے پیڈ تقسیم کئے۔ کمیٹی کی چیئرپرسن چنچلا کشور نے کہا کہ چلچلاتی گرمی کے پیش نظر ریلوے سائڈنگ میں کام کرنے والے ڈرائیوروں، آپریٹروں اور ہیلپروں کو ستو اور سوتی تولیے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی ضرورت مند لوگوں میں عوامی فلاح کے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی ٹیلرنگ، ایمبرائیڈری ٹریننگ کیمپس، بیوٹیشن ٹریننگ وغیرہ کورسز کروا کر غریب دیہی خواتین کو خود کفیل بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس موقع پر پریرنا مہیلا سمیتی کی صدر چنچل کشور، مریگاوتی راجپوت، ممتا سنہا، کماری رشمی، ابھا بھارتی، اے جی ایم جی کے مہتا، ہیلز ہیلپر مہیندر کمار، اور دیگر موجود تھے۔

ٹاٹا اسٹیل میں انٹرنیشنل ڈینگو ڈے منایا گیا

جمشید پور: عالمی یوم ڈینگی کے موقع پر، ٹاٹا اسٹیل یوٹیلیٹیز اینڈ انفراسٹرکچر سروسز لمیٹڈ (ٹاٹا اسٹیل یو آئی ایس ایل) نے ڈینگی کی لعنت سے نمٹنے کے لیے ایک جامع کمیونٹی مصروفیت مہم شروع کرنے کا اعلان کیا۔ محکمہ کی سخت سائنسی کنٹرول سرگرمیوں بشمول اینٹی لاروا ٹریٹمنٹ، فوگنگ اور بڑے پیمانے پر آگاہی مہم کے باوجود شہریوں کی فعال شرکت کے بغیر ڈینگی پر قابو پانا ممکن نہیں۔ بیداری بڑھانے، روک تھام کو فروغ دینے اور موثر طریقے سے ڈینگی سے نمٹنے کے لیے، Tata Steel UISL ایک خصوصی بیداری سیشن کا انعقاد کر رہا ہے اور "پانی مار" کے نعرے کے ساتھ اپنی کمیونٹی بیداری مہم کا آغاز کرے گا۔ یہ اقدام شہریوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ اپنے گھروں میں اور آس پاس مچھروں کی افزائش کے ذرائع تلاش کریں اور انہیں ختم کریں۔

بلاکس میں کیمپ لگا کر لوگوں کے مسائل حل کیے گئے

بوکارو: ہفتہ کو بوکارو ضلع کے تمام بلاک آفسوں میں لوگوں کے مسائل کو موقع پر حل کرنے کے لیے خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ بی ڈی او، سی او کی موجودگی میں درجنوں لوگوں کو سرکاری اسکیموں کا فائدہ دیا گیا۔ اس کے علاوہ مستحقین سے درخواستیں بھی لی گئیں۔ ضلع انتظامیہ کی طرف سے چاس، چندنکیاری، گومیا، برمو، جریڈیہ، نوادیہ، چندر پورہ، کسمار اور پیٹوار بلاک آفس کے احاطے میں کیمپ لگائے گئے۔ اس موقع پر لوگوں کو سرکاری اسکیموں کے بارے میں جانکاری دینے کے لیے اسٹال لگائے گئے اور گاؤں والوں سے استفادہ کرنے کے لیے درخواستیں بھی لی گئیں۔ BDO-CO اور دیگر بلاک سطح کے افسران نے بھی گاؤں والوں کے مسائل سنے۔ کیمپ میں نیا آدھار کارڈ بنوانے، آدھار کارڈ میں درستگی، بینک اکاؤنٹ کھولنے، بینک اکاؤنٹ میں آدھار کی سیڈنگ، سوکنیا، سروجن پنشن، ساوتری بائی پھولے کشوری سمردھی یوجنا اور دیگر اسکیموں سے متعلق درخواستیں لی گئیں اور کئی کو انجام بھی دیا گیا۔

سیل کی جیت پور کولیری میں ٹھیکہ مزدوروں کا مظاہرہ

جھریا: سیل کی جیت پور کولیری میں جنتا مزدور سنگھ کے بینر تلے مطالبات پورے نہ ہونے پر آج تمام کنٹراکٹ ورکرس نے کولیری کے چانک کے سامنے مینیجر کے خلاف زبردست احتجاج کیا اور نعرے بازی کی۔ اس دوران نعرے لگائے گئے کہ ہمارے مطالبات پورے کرو، پیداوار بند کرو دوبارہ شروع کرنی ہو گی۔ جنتا مزدور سنگھ جیت پور کولیری کے برانچ سکریٹری لیکلال تیواری نے کہا کہ مینیجر کی لاپرواہی کی وجہ سے پیداوار ٹھپ ہو گئی ہے جس کی وجہ سے کنٹراکٹ ورکرس فاقہ کشی کے دہانے پر ہیں۔ ان کے بچے تعلیم سے محروم ہیں۔ انہیں سیل سے نہ کوئی سہولت ملتی ہے، نہ تعلیم، صحت کی سہولیات اور نہ ہی مناسب کام۔ اگر آٹھ دن میں مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو 25 اور 26 جون کو جیت پور کولیری گیٹ پر مظاہرہ، 27 کو بھوک ہڑتال اور 28 کو منیجر کا گھیراؤ کیا جائے گا۔ اس بارے میں تحریری شکایت ایگزیکٹو ڈائریکٹر چسنالہ کو دی گئی ہے۔ اس موقع پر لوکناتھ تیواری، دنیش کمار، دیپک کمار، شنکر مہتو، شیلندر یادو، وکاش کمار مہتو، انیل یادو، اندرجیت سنگھ، بھارتی لال ساؤ وغیرہ موجود تھے۔

ٹی-20 ورلڈ کپ: نیپال کو آخری گیند پر ایک رن سے شکست

جنوبی افریقہ نیپال کے خلاف اپ سیٹ شکست سے بچ گیا، سنسنی خیز مقابلہ میں جنوبی افریقہ کی جیت

ٹی-20 ورلڈ کپ 2024 کا 31 واں میچ جنوبی افریقہ اور نیپال کے درمیان سینٹ ونسنٹ کے آرنوس ویل گراؤنڈ میں کھیلا گیا، جس میں افریقہ نے ہارا ہوا کھیل جیت کر نیپال کو ایک رن سے شکست دی
ٹی-20 ورلڈ کپ 2024 کا 31 واں میچ جنوبی افریقہ اور نیپال کے درمیان سینٹ ونسنٹ کے آرنوس ویل گراؤنڈ میں کھیلا گیا، جس میں افریقہ نے ہارا ہوا کھیل جیت کر نیپال کو ایک رن سے شکست دی۔ ایک وقت میچ مکمل طور پر نیپال کے ہاتھ میں تھا، جب اسے آخری 6 اوورز میں صرف 30 رنز درکار تھے اور ٹیم کے ہاتھ میں 7 وکٹیں تھیں۔ پھر یہاں سے بازی پلٹ گئی اور افریقہ نے میچ جیت لیا۔ افریقہ کی جانب سے اسپنر تبریز شمسی نے سب سے زیادہ 4 وکٹیں حاصل کیں۔ نیپال نے میچ میں ٹاس جیت کر بولنگ کا فیصلہ کیا تھا جو ان کے لیے کافی حد تک کامیاب رہا۔ نیپال نے شروع سے ہی میچ میں کنٹرول برقرار رکھا۔ ٹیم پہلے بیٹنگ کرنے آئی اور جنوبی افریقہ کو 20 اوورز میں 115/7 رنز تک محدود کردیا۔ پھر ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ٹیم صرف 1 رن سے پیچھے ہوگئی۔ نیپال نے مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں پر 114 رنز بنائے۔ اس طرح انہیں ایک رن سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ نیپال کو میچ جیتنے کے لیے آخری گیند پر 2 رنز درکار تھے۔ کریز پر موجود گلشن جھا رن لینے کے لیے بھاگے لیکن وہ ہینرک کلاسن کے ہاتھوں رن آؤٹ ہو گئے۔ نیپال کو آخری 3 اوورز میں صرف 18 رنز درکار تھے۔ یہاں تبریز شمسی، جو اننگز کے 18 ویں اوور اور چوتھے اوور کے ساتھ آئے تھے، نے 2 وکٹیں لے تختہ الٹ دیا۔ شمسی نے پہلے تیسری گیند پر دیپندرا آری کو پویلین کا راستہ دکھایا اور پھر اوور کی آخری گیند پر سیٹ بلے باز آصف شیخ کو بولڈ کر دیا۔ آصف کے بولڈ ہوتے ہی میچ افریقہ کے حق میں چلا گیا۔ آصف 42 رنز کی اننگز کھیلنے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ شمسی نے 2 وکٹیں حاصل کیں اور اس اوور میں صرف 2 رنز صرف کئے۔ نیپال کو 116 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے صحیح آغاز ملا۔ اوپننگ پر آنے والے کشال بھرتیل اور آصف شیخ نے 35 رنز (44 گیندوں) کی شراکت داری کی۔ یہ شراکت تبریز شمسی نے 8 ویں اوور کی دوسری گیند پر بھرتیل کی وکٹ سے توڑی جو ایک چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے 21 گیندوں پر 13 رن بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ پھر اسی اوور میں شمسی نے نیپال کو دوسرا جھٹکا کپتان روہت پاڈیل کی صورت میں دیا جو دوسری گیند پر کھاتہ کھولے بغیر ہی پویلین لوٹ گئے۔ اس کے بعد آصف شیخ اور انیل شاہ نے

صوفیہ ڈنکلے کی انگلینڈ کی ٹیم میں واپسی

لندن: انگلینڈ نے جمعہ (14 جون) کو نیوزی لینڈ کے خلاف تین میچوں کی ہوم ون ڈے سیریز کے لیے اپنی 14 کھلاڑیوں پر مشتمل خواتین کرکٹ ٹیم کا اعلان کیا۔ صوفیہ ڈنکلے کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ڈنکلے، جنہوں نے آخری بار اپریل 2024 میں نیوزی لینڈ کے دورے پر انگلینڈ کے لیے کھیلا تھا، راچیل ہیہو فلنٹ ٹرافی میں کچھ عمدہ پرفارمنس کے بعد ٹیم میں واپسی کی ہے، جس میں انھوں نے اس سیزن میں پانچ اننگز میں 293 رن بنائے۔ اپنے بین الاقوامی کیریئر کے امید افزا آغاز کے بعد، ان کی فارم خراب ہوگئی تھی۔ 32 ون ڈے میچوں میں انہوں نے 50.27 کی اوسط سے 770 رن بنائے ہیں جس میں ایک سنچری اور پانچ نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ٹیم میں واپسی پر ہیڈ کوچ جان لوئس نے کہا کہ ہم نے وہی ٹیم منتخب کی ہے جس نے حال ہی میں پاکستان کے خلاف سیریز ختم کی تھی۔ میں نے سوچا کہ ہم نے اس سیریز میں اور گزشتہ 18 ماہ میں کچھ ٹھوس نتائج کے ساتھ 50 اوور کی کرکٹ کھیلی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پاکستان سیریز کے اختتام پر صوفیہ ڈنکلے کو ٹیم میں خوش آمدید کہا کیونکہ وہ ڈومیسٹک گیم میں شاندار رہی ہیں اور اپنی پرفارمنس سے اس ٹیم میں واپس آنے کا حق حاصل کر چکی ہیں۔ تین میچوں کی سیریز کا آغاز 26 جون کو چیسٹر لی سٹریٹ میں ہونا ہے۔ اگلے دو میچ 30 جون کو ورسیسٹر اور 3 جولائی کو برسٹل میں کھیلے جائیں گے۔

بابر اعظم کو دوبارہ کپتان کیوں بنایا

سلیکشن کمیٹی کو جواب دینا ہوگا: شاہد آفریدی

قومی ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی نے کہا ہے کہ مسلسل ناکامی کے باوجود بابر اعظم کو پھر سے کپتانی دی گئی، سلیکشن کمیٹی کو جواب دینا ہوگا کہ بابر اعظم کو پھر سے کپتان کیوں بنایا۔ اپنے یوٹیوب چینل پر گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ بابر اعظم کو دوسری مرتبہ کپتانی واپس نہیں لینی چاہیے تھی، کپتان اچھا ہو تو ہاری ہوئی ٹیم کو بھی جتوا دیتا ہے، بابر اعظم 5، 6 ایونٹس میں پاکستان کی کپتانی کر چکے ہیں۔ شاہد آفریدی نے کہا کہ بابر اعظم بحیثیت بیٹر اچھی پرفارمنس دے رہے ہیں، بابر اعظم کو ویرات کوہلی کی طرح میچ ونر بننا چاہیے، محمد رضوان کپتانی کے لیے سب سے اچھی چوائس تھے۔ انہوں نے کہا کہ بابر اعظم پریزنٹیشن میں کہتے ہیں باؤلرز نے اچھی بولنگ نہیں کی، یہ ٹیم گیم نہیں ہونا چاہیے، ایک یونٹ کے طور پر بابر کو لیڈ کرنا چاہیے تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ٹی 20 ورلڈ کپ میں امریکا اور آئرلینڈ کے درمیان میچ بارش اور گیلے میدان کی وجہ سے منسوخ ہوگیا تھا اور اس طرح پاکستان کی ٹیم عالمی کپ سے باہر ہوگئی تھی جبکہ امریکا نے سپر ایٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا۔

ورلڈ کپ میں بنی تاریخ؛ امریکہ سپر 8 میں، پاکستانی ٹیم باہر

امریکہ اور آئرلینڈ کے درمیان میچ کی منسوخی کے باعث پاکستان کے ساتھ ساتھ آئرلینڈ اور کینیڈا کی ٹیمیں بھی سپر ایٹ کی دوڑ سے باہر

فلوریڈا: امریکہ (یو ایس اے) اور آئرلینڈ کے درمیان فلوریڈا میں کھیلا جانے والا میچ بارش کے باعث رد ہو گیا۔ میچ شروع ہونے کے لیے تقریباً ساڑھے تین گھنٹے انتظار کیا گیا لیکن خراب آؤٹ فیلڈ اور بارش کے باعث میچ بغیر ٹاس کے منسوخ کر دیا گیا۔ ایسی صورتحال میں دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ ملا اور امریکہ پانچ پوائنٹس کے ساتھ سپر ایٹ میں داخل ہو گیا۔ جبکہ پاکستانی ٹیم سپر ایٹ کی دوڑ سے باہر ہوگئی ہے۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی تاریخ میں یہ ساتواں موقع ہے جب کوئی ایسوسی ایٹ ملک سپر 8 میں پہنچا ہے۔ اس سے پہلے 2009 میں آئرلینڈ، 2014 میں ہالینڈ، 2016 میں افغانستان، 2021 میں نمیبیا، 2021 میں اسکاٹ لینڈ اور 2022 میں ہالینڈ سپر ایٹ میں پہنچ چکے ہیں۔ امریکہ اور آئرلینڈ کے درمیان میچ کی منسوخی کے باعث پاکستان کے ساتھ ساتھ آئرلینڈ اور کینیڈا کی ٹیمیں بھی سپر ایٹ کی دوڑ سے باہر ہوگئیں۔ ہندوستان اور امریکہ اگلے راؤنڈ یعنی سپر 8 میں داخل ہو گئے ہیں۔ اب تک 6 ٹیمیں سپر 8 میں کوالیفائی کر چکی ہیں۔ ان میں ہندوستان، امریکہ، ویسٹ انڈیز، افغانستان، آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ شامل ہیں۔ اب بنگلہ دیش اور انگلینڈ باقی دو ٹیمیں سپر ایٹ داخل ہو سکتی ہیں۔ امریکی ریاست فلوریڈا کے کئی علاقوں میں گزشتہ کئی دنوں سے مسلسل بارش ہو رہی ہے۔ ان میں سے ایک لاڈر ہل کا علاقہ ہے۔

عالیہ بھٹ کی نئی فلم 'جگرا' کی ریلیز ملتوی، نئی تاریخ سامنے آگئی

ممبئی: بالی ووڈ سپر اسٹار عالیہ بھٹ کی نئی فلم 'جگرا' کی ریلیز ملتوی کر دی گئی، فلم رواں برس 27 ستمبر کو ریلیز کیلئے شیڈول تھی۔ بھارتی میڈیا ذرائع کے مطابق فلم کی ریلیز کو مزید دو ہفتوں کیلئے ملتوی کر دیا گیا ہے اور یہ اب 11 اکتوبر 2024 کو سینما گھروں کی زینت بنے گی۔ 'جگرا' کو نامور ڈائریکٹر وسن بالا بنا رہے ہیں جو اپنی منفرد فلموں جیسے 'مرد کو درد نہیں ہوتا' سے مشہور ہیں۔ فلم میں عالیہ بھٹ کے ساتھ ویدانگ رائنا مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں جنہوں نے حال ہی میں 'آرچیز' سے اپنا بالی ووڈ ڈیبیو کیا ہے۔ عالیہ بھٹ نے فلم میں اداکاری کے ساتھ کو پروڈیوسر کی ذمہ داری بھی نبھائی ہے اور 'ڈارلنگز' کے بعد یہ ان کے پروڈکشن کیریئر کی دوسری فلم بن گئی ہے۔

اسکاٹ لینڈ کو 1-5 سے شکست

میونخ: میزبان جرمنی نے جمعہ کو 10 رکنی اسکاٹ لینڈ کو 1-5 سے شکست دے کر یورو 2024 کا شاندار آغاز کیا۔ فلورین ویرٹز نے میچ کے 10 ویں منٹ میں ٹیم کی جانب سے پہلا گول کیا۔ صرف 9 منٹ بعد جمال موسیالا نے ایک اور گول کر کے جرمنی کی برتری کو دگنا کر دیا۔ ہاف ٹائم سے ٹھیک پہلے ریان پورٹیئس کو غلطی پر ریڈ کارڈ دکھایا گیا اور جرمنی کو بھی پنالٹی دی گئی جسے کائی ہاورٹز نے بدل کر جرمنی کو 0-3 کی برتری دلا دی۔ دوسرے ہاف کے وسط میں متبادل کھلاڑی کے طور پر آنے کے بعد جرمنی کی جانب سے نکلس فلکرگ نے چوتھا گول کیا تاہم 87 ویں منٹ میں انٹونیو روڈیگر نے اپنے ہی گول سے اسکاٹ لینڈ کا کھاتہ کھول دیا اور اسکور 1-4 ہوگیا۔ میچ کے اضافی وقت میں متبادل کھلاڑی ایمرے کین نے 20 گز کے فاصلے سے شاندار گول کر کے جرمنی کی 1-5 سے فتح کو یقینی بنایا۔

آسٹریلین اوپن بیڈمنٹن: آکرشی کشیپ کوارٹر فائنل میں شکست کے بعد باہر

سڈنی: ہندوستانی شٹلر آکرشی کشیپ جمعہ کو کوارٹر فائنل میں شکست کے بعد جاری آسٹریلین اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ 2024 سے باہر ہو گئیں۔ خواتین کے سنگلز زمرے میں کشیپ کو 42 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں تائیوان کی شٹلر پائی یو پو کے خلاف 21-17، 21-12 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پچھلے راؤنڈ میں آکرشی کشیپ نے آسٹریلیا کے کائی کیو تیوہ کو 21-16، 21-13 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ اس کے ساتھ ہی دیگر ہندوستانی مالویکا بنسوڑ اور انوپما اپادھیائے بھی دوسرے راؤنڈ میں باہر ہو گئیں۔ مالویکا کو انڈونیشیا کی ساتویں سیڈ ایسٹر نوروی ترکی وردویو سے 21-17، 23-21 اور انوپما کو انڈونیشیا کی چھٹی سیڈ پتری کسوما وردانی سے 21-11، 21-18 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس دوران مکسڈ ڈبلز میں سمیت ریڈی اور سکی ریڈی کو کوارٹر فائنل میں چین کی ژین بینگ جیانگ اور یاژن وی کی جوڑی سے 21-12، 21-14 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ میچ 31 منٹ تک جاری رہا۔ اپنے پچھلے راؤنڈ میں بی سومیت ریڈی اور این سکی ریڈی نے آسٹریلیائی جوڑی کائی چن تیوہ اور کائی کیو تیوہ کے خلاف کامیابی حاصل کی اور کوارٹر فائنل راؤنڈ میں داخل ہوئے۔ ہندوستانی شٹلر آکرشی کشیپ جمعہ کو کوارٹر فائنل میں شکست کے بعد جاری آسٹریلین اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ 2024 سے باہر ہو گئیں۔

مجھے لگتا ہے کہ انٹر میامی میرا آخری کلب ہوگا: لیونل میسی

نئی دہلی: ارجنٹینا کے لیجنڈ فارورڈ لیونل میسی نے کہا کہ میجر لیگ سوکر (ایم ایل ایس) کلب انٹر میامی ممکنہ طور پر ان کے شاندار کیریئر کا آخری کلب بن سکتا ہے۔ ریکارڈ آٹھ بار بیلن ڈی اور جیتنے والے میسی اپنے شاندار کیریئر کے اختتام کے قریب ہیں۔ لیکن ریٹائر ہونے سے پہلے ان کے پاس ارجنٹینا کے ساتھ ایک اور کوپا امریکہ خطاب جیتنے کا موقع ہوگا۔ بین الاقوامی اور کلب کی سطح پر آگے بڑھتے رہنے کے ساتھ ہی میسی نے اپنے مستقبل کے بارے میں بات کی اور اعتراف کیا ہے کہ وہ فٹ بال چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ای ایس پی این ارجنٹینا سے بات کرتے ہوئے میسی نے کہا، "میں فٹ بال چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہوں، میں نے اپنی پوری زندگی یہی کیا ہے، مجھے ٹریننگ اور گیمز کھیلنے میں مزہ آتا ہے۔ ہمیشہ یہ خوف رہتا ہے کہ سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ مجھے لگتا ہے کہ انٹر میامی میرا آخری کلب ہوگا۔" میسی نے ارجنٹائن کے لیے 180 میچ کھیلے ہیں اور بین الاقوامی سرکٹ میں 106 گول کیے ہیں۔ وہ بین الاقوامی سطح پر تیسرے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی ہیں، صرف علی دائی اور کرسٹیانو رونالڈو اسکورنگ چارٹ میں ان سے آگے ہیں۔

دیویہ دیشمکھ نے ورلڈ جونیئر گرلز شطرنج چمپئن شپ 2024 کا خطاب جیتا

گاندھی نگر: دیویہ دیشمکھ نے جمعرات کو ورلڈ جونیئر شطرنج چمپئن شپ 2024 کا خطاب جیت لیا ہے۔ انھوں نے فائنل راونڈ میں بلغاریہ کی بیلوسلاوا کرسٹیوا کو شکست دے کر چمپئن شپ کا ٹائٹل جیتا۔ دیویہ نے فائنل راونڈ میں کرسٹیوا کے خلاف سفید مہروں سے شاندار جیت درج کی۔ وہ ممکنہ 11 میں سے 10 پوائنٹس اسکور کر کے پہلے نمبر پر رہی۔ گزشتہ ماہ شارجہ چیلنجرز کے بعد یہ ان کا لگاتار دوسرا ٹائٹل بھی تھا۔ وہ فائنل کے دن ٹائٹل کے قریب پہنچی، جب انھوں نے 26 چالوں میں جیت کر ساچی جین کو پیچھے چھوڑ دیا، جو مجموعی طور پر 12 ویں نمبر پر تھی، اور ٹورنامنٹ کے آخری دن کرسٹیوا کے خلاف اپنی مضبوط کارکردگی کو جاری رکھا، جو کہ ٹورنامنٹ میں گیارہویں نمبر پر رہی۔ دیویہ کے بعد، 20 سالہ آرمینیائی کھلاڑی مریم مکرچین 9.5 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں، جو تیسرے نمبر پر آذربائیجان کی آیان اللہ وردیوا سے ایک پوائنٹ آگے ہیں۔

سالگرہ کے موقع پر خصوصی پیش کش: سریلی آواز کی ملکہ تھیں ثریا

بالی ووڈ میں ثریا کو ایسی گلوکارہ اور اداکارہ کے طور پر یاد کیا جاتا ہے جنہوں نے اپنی شاندار اداکاری اور جادوئی آواز سے تقریباً چار دہائیوں تک فلمی مداحوں کو اپنا دیوانہ بنایا۔ ساتھ ہی کئی فلمی ستاروں سے آگے نکل گئیں۔

15 جون 1929 کو پنجاب کے گوجرانوالہ شہر میں ایک درمیانے طبقے کے خاندان میں پیدا ہونے والی ثریا کا رجحان بچپن سے ہی موسیقی کی طرف مائل تھا اور وہ پلے بیک سنگر بننا چاہتی تھی۔ تاہم انہوں نے کسی استاد سے موسیقی کی تعلیم نہیں لی تھی لیکن موسیقی پر ان کی اچھی گرفت تھی۔ ثریا اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھیں۔ ثریا نے ابتدائی تعلیم ممبئی کے نیو گرلس ہائی اسکول سے مکمل کی۔ اس کے ساتھ ہی وہ گھر پر ہی قرآن اور فارسی کی تعلیم بھی حاصل کیا کرتی تھی۔ بطور چائلڈ اسٹار سال 1938 میں ان کی پہلی فلم "اس نے سوچا تھا" ریلیز ہوئی۔ ثریا کو اپنا سب سے پہلا بڑا کام اپنے چچا ظہور کی مدد سے ملا جو ان دنوں فلم انڈسٹری میں بطور ولن اپنی شناخت بنا چکے تھے۔ سال 1941 میں اسکول کی چھٹیوں کے دوران ایک بار ثریا موہن اسٹوڈیو میں فلم تاج محل کی شوٹنگ دیکھنے گئیں۔ وہاں ان کی ملاقات فلم کے ڈائریکٹر ناتو بھائی وکیل سے ہوئی جنہیں ثریا میں فلم انڈسٹری کا ایک ابھرتا ہوا ستارہ دکھائی دیا۔ انہوں نے ثریا کو فلم کے کردار ممتاز محل کے لیے منتخب لیا۔ آکاشوانی کے ایک پروگرام کے دوران موسیقی کے شہنشاہ نوشاد نے جب ثریا کو گاتے ہوئے سنا تب وہ ان کے گانے کے انداز سے بہت متاثر ہوئے۔ نوشاد کی موسیقی میں پہلی بار اردار صاحب کی فلم شاردا میں ثریا کو گانے کا موقع ملا۔ اس درمیان ثریا کو سال 1946 میں محبوب خان کی "انمول گھڑی" میں بھی کام کرنے کا موقع ملا۔ اگرچہ ثریا اس فلم میں معاون ہیروئن میں نظر آئیں، لیکن فلم کے ایک گانے "سوچا تھا کیا کیا ہو گیا" وہ بطور پلے بیک سنگر سامعین کے درمیان اپنی شناخت بنانے میں کافی حد تک کامیاب رہیں۔ اس درمیان ڈائریکٹر جینت دیسائی کی فلم چندرگپتا ایک گانے کے ریہرسل کے دوران ثریا کو دیکھ کر کے ایل سہگل کافی متاثر ہوئے اور انہوں نے جینت دیسائی سے ثریا کو فلم تدبیر میں کام دینے کی سفارش کی۔ سال 1945 میں آئی فلم تدبیر میں کے ایل سہگل کے ساتھ کام کرنے کے بعد آہستہ آہستہ ان کی شناخت فلم انڈسٹری میں قائم ہوتی گئی۔ پچاس کی دہائی میں ثریا کے فلمی کیریئر میں بے مثال تبدیلی آئی۔ وہ اپنی حریف اداکارہ نرگس اور کامنی کوشل سے بھی آگے نکل گئی۔ اس کا بنیادی سبب یہ تھا کہ ثریا اداکاری کے ساتھ ساتھ گانے بھی گاتی تھیں۔ پیار کی جیت، بڑی بہن اور دل لگی 1950 جیسی فلموں کی کامیابی کے بعد ثریا شہرت کی بلندیوں پر جا پہنچیں۔ ثریا کے فلمی کیریئر میں ان کی جوڑی فلم اداکار دیو آنند کے ساتھ خوب جمی۔ ثریا اور دیو آنند کی جوڑی والی فلموں میں شاعر، افسر، نیلے اور دو ستارے جیسی فلمیں شامل ہیں۔ سال 1950 میں آئی فلم افسر کی تیاری کے دوران دیو آنند کا جھکاؤ ثریا کی طرف ہو گیا تھا۔ ایک گانے کی شوٹنگ کے دوران دیو آنند اور ثریا کی کشتی پانی میں پلٹ گئی۔ دیو آنند نے ثریا کو ڈوبنے سے بچا لیا۔ اس کے بعد ثریا دیو آنند سے بے انتہا محبت کرنے لگی لیکن ثریا کی نانی کی اجازت نہ ملنے پر یہ جوڑی پروان نہ چڑھ سکی۔ سال 1954 میں دیو آنند نے اس زمانے کی مشہور اداکارہ کلپنا کارتک سے شادی کر لی۔ اس سے دلبرداشتہ ثریا نے تمام عمر کنواری رہنے کا فیصلہ کر لیا۔ سال 1950 سے لے کر 1953 تک ثریا کے فلمی کیریئر کے لئے مایوس کن ثابت ہوا لیکن سال 1954 میں آئی فلم مرزا غالب اور وارث کی کامیابی سے ثریا ایک بار پھر سے فلم انڈسٹری میں اپنی شناخت بنانے میں کامیاب ہو گئی۔ فلم مرزا غالب کو صدر جمہوریہ کے گولڈ میڈل ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ فلم دیکھتے وقت اس وقت کے وزیر اعظم جواہر لال نہرو اتنے جذباتی ہو گئے کہ انہوں نے ثریا کو کہا تم نے مرزا غالب کی روح کو زندہ کر دیا۔ سال 1963 میں آئی فلم رستم سہراب کی کارکردگی کے بعد ثریا نے خود کو فلم انڈسٹری سے الگ کر لیا۔ تقریباً تین دہائی تک اپنی جادو بھری آواز اور اداکاری سے مداحوں کا دل جیتنے والی ثریا نے 31 جنوری 2004 کو اس دنیا کو الوداع کہہ دیا۔